دیوان میر یار علی جان صاحب

مطبع شیخ نثار علی

۱۲۶۹ھ

١٢٥١

عنوان (٥)

UI

67

نعم المولی و نعم النصیر

دیوان میر یار علی

در کارخانهٔ شیخ ثنا علی طبع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شان میں اللہ کی مطلع وہ ہو دیوان کا
ذکر ہر مصرع میں آیا ہی خدا کی شان کا
حسن مطلع اسکا ہی نور رسول کا وصف ہی
بولا کاغذ سی قلم یہ قطعہ جب لکھنے لگے
حیدری خاتم خدا کی شیر کی تعریف مین
وصف مین بی بی کی بچون کی جو دو مصرع کہی
مدح مین بارہ اماموں کی کہوں بارہ جو شعر
بیت اہلبیت کی تعریف مین جو دم بڑہی
جو نبی کی آل اور اولاد کا دشمن ہی سنے
آرزو دل کی یہ ہی اوس دم پڑہو ایمین خود

جیسی بسم اللہ بہا لگ ہی ہوا قران کا
تو گو بیت اللہ مطلع ہی مری دیوان کا
قول مشکیں سچ ہی یہ ہیری محمد جان کا
رعب سی جن خوف کی دل دہلتی انسان کا
شعر جو ہی شیر ہی وہ کلک کی میدان کا
ہو گیا پر نور وہ مطلع مری دیوان کا
عرش پر ہو ذکر اوس بارہ دری کی شان کا
آئینہ ہی آئینہ دل ہو گیا انسان کا
دین و دنیا مین اوسی رتبہ ملا شیطان کا
رو نکتا میلا ہو صاحب مری اوسان کا

چھپ چھپکی پاس ای ہوا شہزادی جان کا	ہی لاکہ تار ایا ہزارا کا بال کا
ے اری مرتی ہون نہیں خبر	کیا کہون لٹ نہین تھین اتا ہی فال کا
سر کی ہیکی لہو کی بہاکی نہ پا ن	گر ال بانکا ہو کا اجی سیری لال کا
ایسا کچھ ہی سے میری بندھا ہوا	او لٹا پڑا ہی جھگڑا اہلی روئی وال کا
ای باجی اسطرح نہیں جیتا کسیکا عیب	جسطرح چاند رہتا ہی بدلی مین ہلال کا

وہ جانصاحب اگئی ہی ریختی کی دہوم
سندر کی جیسی شہرہ ہی ہر جا خیال کا

کہتی ہون دلہین جیسی مجھی تو نظر پڑا	خالق بچای جان بلا کو نظر پڑا
بھی کبھی چراغ بتی کی جو تجہ مین	محرم کی جب کٹوری مین جگنو نظر پڑا
سوسی کنگ غزنی کو معراج ہو کبھی	مریم لسا جو اوسکو سپاٹو نظر پڑا
ہوتی بہتی عید بھکو سمندر مین اوسکی گھڑی	ٹھہرا اچھا جب کوئی ٹاپو نظر پڑا
جو چاہین اپنا نور ہو لاہور مین کرین	لگی مین اب تک ایک نہ ہندو نظر پڑا
سب جھوٹ ہی مین اوکی لی ہو چکی خراب	سچا عمل کسیکا نہ جادو نظر پڑا
برسات پیر سون کی ہوا بعد اتفاق	کنبی مین بیگا کے وہ جو نظر پڑا
بھی خراب ہوتی ہی کو کا تو ٹو ہو منہ لا	سوسن کو طاق مین نہیں ہا جو نظر پڑا
بہل دینی بھائی سی بہی نہ مجکو ملا بہار	دنیا مین کوئی اپنا نہ لاکو نظر پڑا
ہو نسی دلکو تہام کی جو کہہ کے پکر ڑی	پٹ پہیڑی مین اوسکا جو باز و نظر پڑا
کی بھی مرا گہر ہوا او جاڑ	برسون کی بعد پیر وہی الو نظر پڑا

جگہ ہر کو اور انکو اسیر ہوں ہاری
ای جان شاد ہو گئی جب تو نظر پڑا

[illegible]

مرنے کی بعد قبر میں رہتی کی جا ہوا
مستانی سوت پہ پری خالق مراد بال
بجی ابھی کنواری ہی تو سرو مہکا نہین
انکھین سیکی دیکھ کی بیہوش ہو گئی
مشکین کمین مین تیشہ ہی الکھون نہ ہو مست

رہیدیا میری پہلو مین شیشہ شراب کا
پڑ جائی اسکی حلق مین پہندا شراب کا
لکھو نہ چیری والی سی نسخہ شراب کا
نرگس کی منہ پہ دو ابھی چھینٹا شراب کا
باجی پہ میرا کوٹھا ہی کوٹھا شراب کا

ای جان بہی یہی مین ابھی لکو چین
بیدول رنگیا مجھی خسکا شراب کا

چال رسوائی کی لوگو یہ ہی اکثر چلتی
لاکہ ٹیڑھا ابھی گو سانپ ہی باہر چلتا
وہ بچہ ہی نہین زوری اسپر چلتا
تو ہی دیوانی وہان جاتی ہی سنگین خانم
اوسکو اس باغ مین جتیا ہی مین گروا دیتی
ساتھ رہتا پہ خانم کی وہ سائی کی طرح
سوت کی مانگ مین الٹا ہی ٹکا جاسی
ائی گروش ہی عجب مرد نکمی روزی پر
سوئی کا فرجو ٹی وٹی مین بہتی ہوتی
رشتہ بہناپی کا توڑین کی وہ جو ڑین قالین
سوم موین سی جلا ہون سی جو چوتھی
دیتا خوراکی ہی زراق ہی سو وہی میرا
مجھین ہاک کی ہی آس مجھی ای باجی

ولیسی لاچار ہون کچھ بس نہین اسپر چلتا
ہی شل سید ہی وہ پانی کی اندر چلتا
دیکھی کہتیون کب تک ہی مقدر چلتا
لونڈیون مین پری خانم کی ہی تہر چلتا
میرا شمشاد یہ قابو جو صنوبر چلتا
عشق ہوتا تو وہ ڈولی کی برابر چلتا
رات کو راہ مسافر ابھی کیونکر چلتا
ہر محل مین ہو اچھا خانہ ہی گھر گھر چلتا
وال کیا گلتی تری جادو نہ مجھپر چلتا
خوب ثابت ہوا اب جوڑی نہ مجھپر چلتا
چال وہ مجھپی کی گزگی نہ کیونکر چلتا
خرچ اس نیدی کا کیا ادھی ہی نہ چلتا
خسکی صدقی مین مرا سارا ہی گھر چلتا

[illegible]

[illegible]

یکانہ تھا گویا تھا وہ حسن ای پریخانم	گل سرتہ جہ آج نگوڑا اوتر آیا

ای جان کبھی تھا وہ بھی حسن کا عالم
انکھین تو ہرن دیکھی چیتا کمر آیا

جان تنگ مجہسی نہین کرتی ہو پیاری گر	کس طرح بہولی مجہی یاد تمہاری مرزا
مجہ زلیخا کو خدا ای دیا متیا یوسف	شکر ہی تجہ پہ مین سو جان سی واری گی
لاکہ پریون پہ شرف رکہتی ہی ہم کہتی ہین	آپ کی بوجی کی ہر ایک کہاری مرزا
کیا ہی خوش ہو کی بلائین لین پریخانم	آپ کی ڈیوڑہی پہ جب ائی سواری مرزا
ساس نند وکی محبت کی مین قربان گئی	جاون میکی مجہی منگوا دو سواری مرزا
تم سلامت رہو صدقی مین تمہاری صاحب	کتنا ہینون گی ابہی گوٹا کناری مرزا
کروٹین بدلیان پر نیند نہ تم بن آئی	کس مصیبت سی کٹی رات ہی ساری مرزا
باتین رک رک یہ بندیسی نکرنی ہرگز	چاہ کچہ بہی جو تمہین ہوتی ہماری مرزا
چلا باندہا ہی کہ نام اکبہی منت یہ ہی	رکہا روزہ جو دو کا نانی ہزاری مرزا
مین بانج اٹہ تا دیہ کسی احمق سی	چال چوسر کی مین کب متی ہو ہاری مرزا

انبہ پرشادی ای جان ہو شیرین لائی
وہ مرنی کی تو منگوا دو اچاری مرزا

نیا چلن تو اجی عمر بہر نہین آتا	جسی مین جانتی سو وہ نظر نہین آتا
بجا رسائی کا ہی تمکو ای پری خانم	کبہی تو آتا ہی یہ بیشتر نہین آتا
جاو ون ایسا کہ صندل کی طرح ناک کسی	نہ آئی بس کٹا جو میری گہر نہین آتا
بلاتا کون ہی مشکی کرا وسکا منہ کولا	تری بلا قی سی عنبر اگر نہین آتا
نہ بیٹہ کا بجلا نہ تہکہاری جب چلی آئی	کسی کی گہر مین کوئی بیخطر نہین آتا

[illegible]

جانصاحب رہنگو پہو نچتی سی اوٹھ کر
کیا برا لکھا کیا تمنے ہماری شان کا

خالی کی ہمینی سی وہ خالا نہین رہتا
دل کھول کی جبتک نہین کرونگی رنڈی
لیجاری گودی سی یہ ہنس روتا ہی بچا
کیا شام سی لتہ ہیری بی چاندنی خانم
اوس گھر کو جی بہار سی مدتہ ہون سمجھتی
کھیلتی ہی جبہی تہو کرین کہانیکی حقیقت
کیا ڈرتی ہی ماموسی محرم مین بہی رنڈی
اک بیٹ ہی ہمکو تو سو خطری ہون پیدا

در گور مری پاس نوالا نہین رہتا
ہی پیٹ اری موہ کا نوالا نہین رہتا
اب نام خدا ہوش سنبہالا نہین رہتا
سنجہ تہی کی وقت اوجالا نہین رہتا
جس گھر سی کا اٹھالا نہین رہتا
سر پر جو کوئی چاہنی والا نہین رہتا
مو باف تری چوٹی مین کالا نہین رہتا
ہر دن یہ تو کوئی بہی کسالا نہین رہتا

ای جان مرا خرچ ہی تنخواہ پہ رکھا
رنڈی سی تمہین حیلہ حوالہ نہین رہتا

اوترا ہوا ہی چہرہ کل سی کمال تیرا
کوٹھی پہ جو گئی رنڈی کرتی ہی تو جو کنگھی
دکہلا دی کون وی عادت خدا ہی کہو دی
کوئی تو اپنی کا او مو اا نگوڑا
محبوب بس جو پایا عاشق تہی کلو نہایا

جی ہی نڈہال تیرا کیا ہی یہ حال تیرا
مین پیچ خوب سمجھی یہ بہی ہی چال تیرا
ہر کس نجم ہی ہو یہ دیدا چینال تیرا
ہی جبل ساز بجری ہر بال بال تیرا
پیا کسینی گا پایا خیال تیرا

تہی مین تو تیری جانی کیا بات تہی چہپا لی
جو غیر ہو نجانی ای جان حال تیرا

کبھی تہی دیکھنی آجی مین سورج کنڈ کا میلا
بچی ہون لیستی مرد و نکا یہ ہر ریلا

[illegible]

کیون جامہ سی مین باہر ہون نہ پھلا مغلانی	اور ہڑی دو بار مگر ٹھیک نہ آئی انگیا
و سینہ مین اس سی کہ ستاری چہڑتی	ای پری مہتاب بنی گویا ہوائی انگیا
جیسی نگی لتی کی مانند اجی کل مجھسی	سرخ محرم کی تنی اپنی چہپائی انگیا
کوڑہ اون چہاتیون سی لگی اوسی جو بہنی	مین تو کوسون کی مری جسنی چرائی انگیا
آب بہلی مادہ مین کیا بہنین جو یہ پہنا مین	اپنی جوڑ دو نکو موی کنچری قصائی انگیا

جانصاحب کو بہی کیا آج بلایا محرم
عطر فتنی کا ملا خوب بسائی انگیا

اونکو نور و زسے پورا سال ہوا	انہی سنتے ہے عید جو وصال ہوا
کسکی تم غم مین بن گئین مردہ	اوہی در گور کیا یہ حال ہوا
مجکو الفت جیا سے تہی باجی	اوسکی مرنے کا غم کمال ہوا
انکہ مندسے کا بہی دیدہ ای نرگس	تیری صحبتون سی جینا ل ہوا
پہنس گئین گوری بی فرنگی سے	جال اوسکی کمر کا جال ہوا
جسنی دولت قدم روپی کا ڑے	مال وہ مو ڈیون کا مال ہوا
کو صنوبر سے دوستی کرکے	سوہی شمشاد کیا نہال ہوا
ہی منافع جو مسجلے سے رو	سود کہانا سنے اب حلال ہوا
جیسکے رہنے مین تہا غرام وہ کام	ایک دو بو ہون سے حلال ہوا
ال تمل بہرنہ جا ے گا فتنہ	کوئے دانا جو کو تو ال ہوا
مجکو … بہی خوب لاؤن رنگ	دوستی کا اونہین خیال ہوا

جانصاحب رہا وہ تنگ سدا
جسکو حاصل کوئی کمال ہوا

[illegible]

رہا گلشن سے جو شکا نئی سی ہمکو وہ سمجھا
نہ بات اوسے کرو مصر وہ سب کے گلہ ہی ہزار
نہیں کچھ سوجھتا اپنی فرنگی اگی اتنی ندی
خدائی ہے منی کو قوم میں ان کی کیا پیلے
جواہر کی محلی میں کسی جڑلی کی خرد کی

کیا گلزار جان پر دل فدا مجکو ہزار اپنا
تمکو رسی جان کی ہیری کو جانا ہوئی یار اپنا
مجھی چھیر یہ رکبا و ہو مٹہ لانی جانکی یار اپنا
برابر ایک سی رتبہ نہ کیون تمہیں چار اپنا
ارے کندن او ٹوٹا ہی نرالک ساده کار اپنا

ارے تو جان صاحب تنگ کیا کیا تو زلفی پر
ترے جوتی کری باد و نیہ اونکی سر نثار اپنا

دیکھتی ہی دیکھتی کیا ہو گیا
پھر گئی اکیبار کی نزا کی آنکھ
دوستی کس مردسی کی آج کل
مرگئی میں جیتی جی ای بیکسان
کیا ہوا جل دور ہو تجسی سوے
جلکیا سچ بول تو کیون ہی خفا

مین ترے تو جان میرا ہو گیا
دیکھنا ہی او ہے یہ کیا ہو گیا
حال یہ کیا دشمنون کا ہو گیا
عشق میں گھر کہو ج میرا ہو گیا
بیاہ میرا اور ہی جا ہو گیا
کچھ تو ہی نقصان تیرا ہو گیا

کیون بہو اس روح کو ای جان جین
ای وہ دل شاد میرا ہو گیا

جب سی سایہ اونکو جن کا ہو گیا
ایک نامحرم سی کنڈ یا کھاٹ پر
خوب پھر کا یا تھا اوسکو سوت لی
تنگ ہون روشن تو کہتا ہون برا
دیکھنا اس آنکھ منہ کی اچال ڈھال

ای پری خانم کو سودا ہو گیا
آج محرم دل کا سودا ہو گیا
مین ہوئی جب گرم ٹھنڈا ہو گیا
منہ انہیں باتون سی کالا ہو گیا
کس قدر چرا بنک ویدا ہو گیا

[illegible]

کرتی ہی لگھی چوٹی پڑہائی میں نگاہ ن | رسی زناخی جل گئی لیکن نہ بل گیا

ای **جان** ایسا جما تیتی ٹپا باہیچ کر
لگتا کا میری سارا مسالا مسل گیا

پیرون میری بدنی لہو ہان نکل گیا
ہمدم بلا سی میری اگر جان پر بنے
گہو میں رجاتی کی عراقی کو ماری لات
منہ زور سب ہین جیتی ہین نخاس والیان
بی لی کی مولوی کی فضیلت کی لا گسی
چوٹی سی کوٹرا انک قدم پر گرین کی وہ
نکل کانپور تاک کر ہماکی کا تھے کی

سرکیا دہشگر تو رہی جنیان نکل گیا
ارمان تیری دل کا تو دریان نکل گیا
بیچ ہی مری زبا نسی یہ مان نکل گیا
لگا بری مین نام ہی جنیان نکل گیا
دق ہوگی مرسی ہی الف خان نکل گیا
اپنا تو یادون بیچ سی گوئیان نکل گیا
لگا بغل مین لے کی گلستان نکل گیا

تو ری زخرچی کہتی ہین یہ گلی کی کسبیان
کیا مفت **جان** تھوڑی کی ریان نکل گیا

نک جنتی سی ہون جسکو کیا دھیلا نکلا
لیکی دل ہو گیا بیگانہ نہ اپنا نکلا
باجی و نرات کا بہر و بہی بکھیڑا نکلا
رات کو جا کی سلیمانسی کہلوا لی فال
ہوں مین دل ہی مری بہتیا کی بہتی مین کہو
دن بچین مین جوان ہستی طوفان آیا
یار کی واسطی بیجان خصم کو چھوڑا
مر کئی سوت مگر غم نہین ہو گا مجکو

کی زبری بات بہی اور کوئی نہ اچھا نکلا
جس کی دوستی دشمن ہی نگوڑا نکلا
کوئی گل پہول کا بہر سوت کا چرچا نکلا
جن کا لو گو پری خانہ ہی سایہ نکلا
چاند کی پہیٹ مین خورشید یہ تارا نکلا
اڑیان ہٹ سی جہان کرتی ہین جیتا نکلا
تو کہرا سمجھی تھی وہ لوٹن سی ہی کہو تا نکلا
جان صاحب نہ کبھی لیسی کا نانا نکلا

[illegible]

ہیسی والی ہین بنی کوڑیا خانم اب تو
چیری والی ہے نہ یہ پابند ہیو بابندہ اہی زگسر
صدقی خالق کی ہوا کیا نہین خالق نی کیا
ورنہ خیر ن سی ہی دیوانی بیری خانم تو
ہی حلالی میری بچہ کو حرامی جو کہیے
نہ ڈرو نائی کی مردیسی ہو او کہو ہوی

کیا ہی حرجائی کیا مال وغا ہی پیدا
اور دو روپ ہوی اوسکی فرواسی پیدا
خاک سی آگ سی پانی سی ہوا سی پیدا
ایسی رشتہ ہوتی رہین ... بلا سی پیدا
ایسا بچہ ہو ہوا اوسکی بوا سی پیدا
بنی اور پوتی تو اسونکی کو ایسی پیدا

دل تجھی کیا دیا ای جان میری دشمن کی
روز ہوتی ہین نئی خونکی پیاسی پیدا

دبیدہا جو انکہ ہندی نی بہلایا حرام کا
ہلکا نہین ہی بہاری ہی ہیم ... کا
کیا ہوگا خیر سر گرین مجہسی دوگانا جان
نکلی ہی کہوٹ شیخ کی گرفال مین ہوا
خورشید رات ہوگئی آیا نہ چاند خان
لگتی نہین زبان ہی تالو سی ایک دم

ہی باندی بچی سیپ ہی ہوگا غلام کا
جوڑا ہر ہمین ایا بڑی ہوم دہام کا
آتی میری جواب ... دین و اسلام کا
چیلا او ... دو ہو کی بی اسا کی نام کا
وعدہ کیا تہا صبح کو ربہی کو شام کا
بکی ہوا رونا نہین میری کام کا

ای جان صاحب آپ کو کہتی ہین ...
رسوا ہونگا پاس ہی اور اپنی نام کا

ایندہا ہین بہنکی میرا ہار کر دیا
بیٹا خیر لو جورو کی ہر کارہ سی بہنسی
ہر شکی ایندہی ہونتی ایسی دیکہا ہی انکہ
بر بہیر ایا او ہنی ہنشر نی تو ڑ کے

کو ہر نی ہار ہو تو نکا ہار کر دیا
تم نجیب تہی بنی خبر ... کر دیا
نرگس کو میری آپنی بیمار کر دیا
دو ہیسی بہر کا بہیر بیزار کر دیا

دو تو باہون کو پکڑ کر لیتی اسن جسدم
کھینچتی جی اپنا بدن میری تن کی نہ ہر
تڑپتی مچھلی کسطرح سکڑوں چھین یارب
لگی چپکے بدن مین تو لہو بہنی لگا
الم گری دو نوکی برو مین تھین او تھتی ہی
مین تو گیا کو سون خدا اوسکی بری مین نکلا

حال صاحب نوری نائی کو خانم کے گہر

گزری ہی مین جو اب اسی آج ہی سی دن جا را
کبھی جو توں سی کی چہا کہ تیری جی کا حال کیا ہو
مسا سی کر جھین اپنی کی کہ اسکی آتے ہو آگی کیا
ملا مجھی کبہا کی مین تھی نا خوش بلا کی خانم تو اپنی گہر
کبھی مین تھی ہمین لا تو خانم قسم خدا کی دیکہ بیٹا
کبھی ہین فاقہ تو یہ فاقی اتنی کہ جان مجھین سب بچی یا تو
یہ چھینیان ہین تاش نہین جہین بات سی کام او کو
زمین پر کسطرح یاد ان کبھی نباغ اوسکا ابھی ان پر
عشق مین تھی نہی تو کہینا کی گرو نہی ہو جی ا
ر ہو تکی مین جا کر سواری منگو دو صاحب
کبھی نہ تھی ... کا ناچنیان لگا غضب
تڑپی جو نہی سہر جلوی کی اوسیہ جا کر یہ فرق کر تو

پاجامہ کو اوتارا مجھی عریان کیا
کھینچکر تنکو دراز و جو اوس ان کیا
میری ایذا کا نکو تڑپی نی نہ کچھ دہیان کیا
ساری چادر کی تھین خو مین افشان کیا
ناف کی تھی نی لی او بہی حیران کیا
جو میری سارہ جلوک اوسنی داجان کیا
بجہ تجھیا نی عبث حیض کا سامان کیا
حالی مال بین مین لون دو ہو اسا مجکو پیارا
یہی اقرار تو نی جسدم کنوارا چیل تہا میرا او تہارا
نہی مجھ سی جدا ہونگی ولیکن کری نہی بہی کنارا
مجھی تو امان نی پہونکی بہی جہیتی تک نہین سہارا
نکال مونکی مین تو دی کیا کسی نی جو اختیارا
یا ہوں بہلا مین کیونکر نہو جور ونگا کچہ سہارا
یہی مطلب کہ جامن کا مردو نکا کریں نارا
گئی ہی ہی جانو خانسی جہکی مہر بکا کیوں شہارا
گیا غضب کیا تھی فرزا جو نام لیکر مرا نکارا
بیا ملتی وگی لی ٹہولی کرو مین کتنک بہلا کوارا
سوا ار دو کی اکی او تری ولس کو آتک نہیں گزارا
ملینگی جا کر اوسی ملی تو جسکی جا بیگا دل ہمارا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کافر نہیں ہوں دل بی جان بی ایمان اے آشنا

ہیں دل کی جو پنہاں کا ارمان اے آشنا

قالب میں جی کی دو ابھی اور ہاں ایک ہو

سو اشتیاق ہوتی ہیں قربان اے آشنا

دشمن ہوی ہیں جو تھی ای جان آشنا

ایسا ہوا نہ ہوتا اب ہوی بی ای جان آشنا

لیجئے جانصاحب

تم ماں باپ کا حق جانکی میاں ہولا
دیکھیں ایسی ہوی آپ پہ عاشق مرزا
سچ ہی بی نوج مری گولی کسیکی اوپر
اتنی پٹروکی مری ہوتی ہی ای مہرلقا
کہہ اگلڑ ہی کیا تجکو سری بھا ہی لی

ایسی جوروکی ہولی خوف خدا کا ہولا
اپنا سب بھان بہتی کو بھی تماشا ہولا
یا ور وارتا گھر بار کا دہندا ہولا
داغ مہتاب کی جیٹھی کا تجھی لیا ہولا
انکا وہ کو سنا اتنک نہیں بہنا ہولا

کہدئے میں یاد رہی غیر ونکو باتیں عیدی
جانصاحب ہی کا حق انکو مزا ہولا

چھوڑکر اوسی خصم تیم تو تکرار اپنا
کبھو تجر ہی تنہا کسی طور نکلتا ہی نہیں
کسکو سمجھاون خرابی ہی مری ذوطوح
سوت سی جیٹھی اڑی جب تمہیں یاد میں
نیری کبھی سی تو ازاد کیا ای شمشاد
نوج بندی رہی صدقی کی سوی گوری ہی

کنگلی بن بیٹھی ہوں گھر بار لٹا کر اپنا
غم ہوا سمجھا ہی گیا دلکو مری گھر اپنا
بھائی پر زور ہی چلتا نہ خصم پر اپنا
کام دشمن ہی لیا دوست بنا کر اپنا
منہ دکھائی نہ مجھی پھر جھوبرا اپنا
جانکی منہ کالا کری مشکل ہی عنبر اپنا

جانصاحب کی جدائی سی پریشان ہی یا
دل نگوڑا کہیں لگتا ہی نہ دم بھر اپنا

اری بوا شہر کا دل ہی اوس موی بی بیر کا
کیا کیا ہی وہ کچی یاندی کی سر اپنا نقد
اشرفی خانم کی چوری ہی اری پر ہی خانم جھلا
سچ کہو تی شہر میں شاہ نہیں کچی کا کچہ
سچ کہا مرزا نی یہ روشن ہی یاروشنی

تنہا مجھکو گھر میں خالق کی سہری تقدیر کا
اوچ نک آیا نہ خیر ان کو بچانا کہیں کا
ہی بنایا توڑ کی طوق امری زنجیر کا
ہی اگر کندن کھرا سونا تیری زنجیر کا
ہر شار اچاندنی خانم مری زنجیر کا

[illegible]

بان اور نہین چوری زنہار تمہارا
اوجڑا ہوا جو بسکیا کہر بار تمہارا
دریا مین محبت کی سدا کہائی ہین غوطہ
بو ہین کی تو خندہ ہین جو تاب کو کہو رو
اپنی ہی بری وقت مین کام آئی ہین ہم
تو ٹا جو ہوا ہی تو مین کردو نگی سفارش
کیون ہاو نیہ سر رکہتی ہو تم ہاتہ نہ جوڑو

گوہر نی لیا موتیون کا ہار تمہارا
لگوار ہی شاید کوئی زردار تمہارا
خضر و کبہی بیڑا نہوا پار تمہارا
مہرن نی کیا جوڑا ہی تیار تمہارا
لاکو نہوا اب کوئی لگوار تمہارا
کہیر اتا ہی بیفایدہ کیون یار تمہارا
کولا اجی کیا کانٹیکی سرکار تمہارا

دل لیکی ہوی جان مرے جانکی دشمن
لو کہا و قسم تہاہی اقرار تمہارا

دکہنی مین نے بہر ہی بہیا کو سکہپال ہوا
مجہسی تم کردی نہو والو نہ تم نتہ کی بہول
ناک کٹوائی مین منہ ٹو او نکی ہی سوت کا سر
مین تو کر بیٹہی ہون قسمی کنار او نسی
خاک مین ملگئی جل جل کی ستا ایمہرن
راک لائی ہی صنوبر مجہی ازاد کرو

میری سر و کمنی سی بہیا کو بہی رومال ہوا
چال کرنیکا مری جان کو جنجال ہوا
دشمنونکا مری ٹیڑہا اگر اک بال ہوا
یہ قسم سی باندی کی غرا کو جو رومال ہوا
سوت نوروز نکو پورا نہ اجی سال ہوا
آشنا حال مین باندی کا جو قوال ہوا

ہوگئی گور کی مردی سی بہی تر نہو
جان صاحب کی جو آئی تو عجب حال ہوا

نامردی نہ جو روسی اتنک جنبر ہوا
کہسوا ون وس موگی بہی غیر کی ہاتہ سی
ہم سارو ٹہتی نیبری مین کیا کہون

قربان اس حیا کی ہوا اس ال پہر ہوا
صندل بہی سیہ ہی تو نسی ٹیڑہا اگر ہوا
بہٹیار خانی سی بہی سوا میرا گہر ہوا

[illegible]

تو بھی بھی وزن ہی بیتا کرنا کا
پیارہ پارہ جھانیہ الف لام میم کا
حافظ کی بھی نا ظرہ لی ہی غلط بیدا ہی
سورہ دو گانا تل جو سنا جام جم کا
ہی دل کا تو نظارگی منہ کا وصف
لگتی ہون تجھہ بہ الف لام میم کا
دیوانی ہم انجیل میں اپنی بھی کس لئی [illegible]

[illegible]

ہر کیون دہک سی کلیجہ ہو کہ کنگہی روز کرتی ہو
زناخی رانگو کوئی تو ایا پاس تہا تیری
و برابر رہتا ہی گہر میں اور کسیکو تو نہین دیتا

جو دل میں ہو وہ جو روسی تدبیر نہ کہنا
صندل جو گہسا مینی تو ہوا وسکی نہ ہیوئی
پروانہ تہی وہ اوسیہ تری شمع کر نیکی
ہیجان کوئی سوت کو ہوشیار ہی کرتا
مصری اجی لائی ہی مزا چکھی تو سمجھو
سید کی جہان گای ہو یا شیخ کا ہو ہرا

مری تو ماتک میں تل ہی تمہیں ہو کا ہوا جو
نہ کیون ول لگی کہنکا ہو سہیر کی جو ہو [illegible]
ترا دیوان اہی [illegible] انصا حب کنج [illegible]

پانی کا [illegible] اوموی [illegible] پیر نہ کہنا
عنبر سی مرا حال ملا گیر نہ کہنا
کل رات کو جاتا رہا گلگیر نہ کہنا
گہرائی جو ہوا وس سی وہ تدبیر نہ کہنا
ہیجون گی رسا دل ہی اسی کہیر نہ کہنا
تہنگار اسمجھنا اوسی تم پیر نہ کہنا

ہی چاند سی وہ چندلکھن **جان** کی صورت
وار ہی اوسی اوسکی کہین تصویر نہ کہنا

مزا تراب خیر ہی کہتی ہو گیا گیا
اول حضم ہی کرنا نہتا کر گیا گیا
اوس سر کی ہی قسم ہوا چہوٹا جو میر ا یر
راحت تو دل کی ہو گئی گیا رنج روز کا
بیٹی پتنگ بازی ہون کاٹ دو ان ہی
دم ہوش شمع والی پہ پروانہ تم رہی

گہر خاک میں ملا یا مشکل ہی ہوا گیا
کر کی جو رنڈی چہوڑ دیا یہ برا گیا
مجہہ نگوڑی سوت نی کچہ تو ٹہگا کہا
چہوڑا موئی بری کو زناخی بہلا گیا
گو بیچ ڈور [illegible] نی مجہسی بیا گیا
جب تنگ رہی جان مرا دل جلا گیا

لعنت تمہاری دلکو نہ تم آئی آئی ہم
ای **جان** خوف اتی نہیں ان کا کیا

[illegible]

[illegible]

بی علم ہوگی چاہیکا جو سرفرد ہون مین
ای جان فاضلو نہین ونہ کی کمائی کا

یہ بدگمان ہی [illegible] فانوس [illegible] کی گھٹ کا
[illegible] جو باجی [illegible] دنیال آ ہی کا
یہ رنگ ہی مری تمناؤں کی اجی ہٹ کا
نہ ائی یاد ین پڑی لاکہ سبنی سر پٹکا
چلن یہ ہا نہیں دنیا مین ای تاخی جان
جو امین لرگیان [illegible] ہیلی ہاجرن پہ
وبال جان تجھی ہوگی اپنی او باندی
نہیں مین جیاتیان گو میری اشرفی خان
ہوی بہنا جو مالن کو بازو بند نصیب
اوہرا دہر سی شرم آجاوی کوئی دیور ہی
دہوین ہوا ہی [illegible] کے پہول اوڑ جامین
حیرنہ لی مری رکہوا کی پیٹ پہر دی تی
یہ آنیہ ہی وہ فانوس باجی کب وتی

لگا یا منہ جو سرہ موتی کا دل کہٹ کا
کہ جسکی مان نی سدا غلہ میری گہر پٹکا
قدم نہ باغ مین رکہا ہزار سر پٹکا
نکاح بند ہی کو بہیجا کہار اور ٹکا
کبہوری جو تی فتح پیچ کی گوندہا ڈنکا
ہی شوق برشیون کو ابہیالی کی کسا ونکا
جو بال کنگہی سی ٹوٹا کوئی مری لٹ کا
چلن سی جو کہ ہو بیٹہ وہ لی لین سلیٹ کا
یہ نوبہار تصدق ہی میری چوکہٹ کا
خلاص کیجی بندی ہی وقت جہت پٹ کا
وہ رنگ ہی مسی کی بہی اودہٹ کا
ابہی اوسکو بہی ازار دی تو بر وٹ کا
چراغدان بہوتی دیا نہ کہو نکہٹ کا

یہ لو بدا بار جان فلا جو کہتا ہے
کبہو ترے کا جناہی دیا کسی نٹ کا

کہا تمکو نہ مرہوں ایسا [illegible] دیکہا
یہ جلتا ہی [illegible] سوت کٹری تی
عجب بلا میں نہیں [illegible] رجہان

یہ پیچ ہی اور کا منہ جب تو ہمنی مان دیکہا
نہی وہ آگ بگولہ مجہی جبان دیکہا
کسی کمال کا کوئی نہ قدردان دیکہا

[illegible]

مین وہ دانا ہون یہ ہی تاثیر میری وہ وہ مرز
جاں نصاحب ویکی اصاحب کو سچاتی ہونہ نیز
جوروپہ جو چلتیا ترا قا بو نہین اچھا
عالم ہی خدا ونہین فضیلت کا ہی اعلی
رکھتی ہی نہین جہاتی تن بیحجر کی شکل
ہین ہاتہ بری یاد ون ہی انت بری ہو نہ نہ
کیا دیکھکی شیرین یہ تو عاشق ہوا فرہاد
فتنی ہون قیامت ہون قیامت مین کرو نگی
اون ہونٹہون یہ عاشق ہو نہین انکہہ پرون کیونکر
مرجان مجہی دیکہلی لہرا ای نہ ہو نگا
محرم تری انگیا کی کٹوری تو ہی ہو گر
لی ابرو ہو گی جو خصم اوسکا سنی کا
لگجائی نہ کوسا کسی اکل جیہی کا ظالم

جسکی منہ سی لگی چہاتی مسیحا ہو گیا
ایک چنڈری پر ستم سند کی کیا کیا ہو گیا
گچہ وہ ہی پری مرد و ہی یا تو نہین اچھا
اسیر ہی ہی بڑہاتی اوسکا تو نہین اچھا
کولی کمر اچہی نہین پیڑو نہین اچھا
اونکلی ری پہونچا را انو نہین اچھا
استنا پہ ہونا تو ترشرو نہین اچھا
گرتی اری حق مین یہ مری تو نہین اچھا
مرہم ہوا اعجاز سی حبا و نہین اچھا
بازو سی مری موج کا بازو نہین اچھا
دی چہوڑ جمکیا اری جگنو نہین اچھا
گوہر کو بنایا ہوا لو لو نہین اچھا
ہونا اری مشہور ہلا کو نہین اچھا

بیچین ہوی فکر بہت کرو مین بلین
ای جان ملا شعر کا پہلو نہین اچھا

پہر چہوڑ کر وہ نکلا گیا کامیاب ہو گا
وہ سو رہا ہون زندگی دو رتی نہین کسی کر
مجہ زال نی جنی ہین ستم سی لاکہ بچی
جو شوم ہی لٹو را کہتی ہون اوسکی خون مین
کہلوانہ منہ لگین گی ای جان تون چین

در در پہری کا اوجہڑا خانہ خراب ہو گا
ہر یکا مزہ لڑکی کیا کامیاب ہو گا
بہاگی گا تو نہ دم گواو سیاب ہو گا
چیز یہ حلال کر دی تجہکو ثواب ہو گا
جل جل ہین گی ابہی دل تیرا کباب ہو گا

[illegible]

بھی جوگن ہوں جنگل میں راون ہوئی
شوہر کی مان راجی لیتی ہی بہو سی لی اپنی
[illegible] کا مجھ [illegible] و نیا
پوتوں والی [illegible] ہوں والی
جاؤں دوزخ میں بلا سی تری جنت نہ ملی
بوریا سونا رہی روٹی کو تو کافی ہے
کچھ سی لاتی تھی دو دال ار ہاٹی چاول
تین جی نام خدا روز یوں ہی ملتی ہے
کوئی مجلس مری مرنی کی نہ کرنا بیٹے
پیسا او ٹھتی سی مری روح کو صدمہ ہوگا

اب ہو مجنوں کی طرح گیہ ابا نا میرا
یاور کہ بچی یہ کہنا نہ بھلانا میرا
قبر میں جا ئی جو گوڈری پرانا میرا
آج تک بیاہ کا بھی جوڑا شہانا میرا
بعد مرنی کی مرا گھر نہ لٹانا میرا
کوئی پرسی کو بھی آئی نہ لگانا میرا
غیر کی ہانڈی میں پک جاتا تھا کھانا میرا
تھا اسی طرح سی آگی کا بھی لانا میرا
کھانا کھوا کی کہیں دل نہ لگانا میرا
یہ نصیحت ہی مری دل نہ کڑھانا میرا

یہ کسی وقت کی ای جان سنی تھیں باتیں
صدق خالق کی وہ ہی آج زمانا میرا

لیسو لگا بال بال پہ اب تھانہ ہوگیا
جو و کو مارا جاکی موہی بیچری لی آج
بچی ہواز مانی کی تجکو بھی لگ گیی
ملی سی تونی پائی ہی کیا کوئی کل ہوبھی
بچی کی دو ای [illegible] ہی
باجی بنا [illegible] اس اولاد کو لیے
صاحب بنا ہی او ہی یہ دیکھو خدا کی شان
روشن ہی جب سی شمع کا گل لینی آئی وہ

لنگی جو کی تو سوچ کی یہ شانہ ہوگیا
نامرد بیچ تر کہی سی مردانہ ہوگیا
مستانی نیوں میتہ کی مستانہ ہوگیا
مجنوں کی طرح مرد وہی دیوانہ ہوگیا
گھر والا گھر کو کہتا ہی بت خانہ ہوگیا
ہوجی ہی سیتلا جو کبھی دانہ ہوگیا
[illegible] ہیں لکاہی بکنی دو دیوانہ ہوگیا
دل جل [illegible] لگن یہ آپ کا پروانہ ہوگیا

[illegible]

حافظ صاحب
اور اگلی ہیں جوش ورزانکی جوانی کی
دل ہی یار کی طرح چاند ...
ہیں خورشید کی چشمی مین آب ...
قادر خان جو بی حسن آباد کا تالاب ہے
کلکتہ آباد دری بی عرش قوی کی تمیز ...
نزاکتی بی ہون کی گردون پر نہی ...
قرین مین بہار بان جہان مسافر بین ...
دہلی دنیا کی سرا مین بی سرا ابر ...
[illegible]

حافظ صاحب
اور چاکون مین تو تی الجی کر کی نایاب ہر
حضرت لودی حسن آباد کا تالاب ہی ... خنک آباد یہ رشتہ ...
گوری ہی بحر کی گم تو بہت ہو کی ہان خراب
یکروقتی جب ہم نہین حرام کری لاکہہ بردی مین
عالم مین تو نر تو ہوی ہی جہان خراب
نفس سرکش ہی وہ اثر فی خانم کی جانی ہی
یہی سے کی روی کی کری تو گریبان خراب
ان باپ کا تھا ہی دل کی او چھا دیا
ای باجی آج کل کی ہین سب گریبان خراب

ہو مجھسی صاف او موی بی پیرا آفتاب
چکرا کی آسمان سے آیا زمین پر
چاندی کا طوق تارا کا مہتاب بی قبا
ہی منس کتا کری گا وہ تدبیر ایک دن
واری مین اوسکی معجزکی نام کی نثار
تاحق جو تیری طرح جلاتی ہین وہ مجھی
نعمت نہ ہنکی دہ ہو بپ تو تکی نہ اک اناج
مہتاب کا ہی سامنی جسکی سفید رنگ

قمرن کو میری چاہتی ہیں میر آفتاب
میری سی تیری ہوتی تو تقدیر آفتاب
سوتی کی ... گر ... نسخہ آفتاب
منصب علی ... آفتاب
کرتا تہا جسکی حکم سی تقریر آفتاب
میری خطا نہ ہی تو قرا تقصیر آفتاب
ہی حق مین دانیال کی اکسیر آفتاب
وہ میری کنجفہ مین ہی تصویر آفتاب

یہ ریختی نہیں ہے طرح کی ہی پیروی
ای جان اوسی کہا کہوں خوگیر آفتاب

میان سی ہر ہین اندر کچہ نہین اسباب
کانپتی ہین ویسی گای کیطرح سب زندہ ہاون
کیون آ جاگون یہ سکو نیند غمسی او رکچی
ایسی بہیا ای ای مہتاب خضر وسی ستا
جلد نرگس کا کنول جانی بنفشہ کا نیا
اونکا مطلب انکو مجھسی جلد ارنی کا ہی
مین وزیا جو کی بہ ہواون تو جو چاہو کرو
مولوی یوسف زلیخا میری لی پالک جو ہی
زہر شیرین فی ہی کہا نہین ملایا دیکہ لو
میندہی لڑوا ای بیٹھا جب کنی اینٹ بہیڑ ...

اک مری قبضی مین ہی شمشیر خانکی آب آب
صدر کا حاکم ہوا وہ مرد واقصاب آب
میری ضد سی سوت کو پہنا ہی منگی کمخواب آب
لگیا دریا مین سورج کند کا تالاب آب
ایک کو ہو عمل و ایک کو طلاب آب
مجھی آئی خورشید و ولا تی جو مین سرخاب
اسقدر مہتاب ... تاب آب
اوسکو ... تعویذ لکہدو تم نہ ہو ... آب
چھینی خالی سی سنگا کی ... آب
ہو گئی بھلا یہ باندی کیون نہ ہو نایاب آب

ای جان
مانا کی میں ہیں سوت نکلا ... گریبان
... کی ہی ہوا ... غضب
... شیطان ... غضب
عیبت کی او ہی ... ہی جادو ... غضب
... غضب
[illegible]
...غضب

[illegible]

[illegible]

وہ سونا پہٹ پڑی جیسی کہ نوٹی کان ہی ہر
بوہو بہ جانور جیسی بہنا پاری کی کبہی
نہیں اچہی پیا تہوک دینی کی
نکیون کا اندہی صحلی مین نکلین ہی بہکر
موئی وحشی بنایا اکی اوس سنکہین بہر توتی
مجہی اوس لاش کی کی ہاتہ سی رنج پہنچا ہی
مری نواب سی لالن کا اپنی سر وہ ہکلوا تنجر

پہنین کی بالیان کندن تی کی کہا کان کی صورت
جلی ہوتی محبت اور گی اوسان کی صورت
اوسے لازم ہی جیرسکا میان قرآن کی صورت
سدا یا نہین رستا کبہی بیت ہی دہان کی صورت
جہان کو سون نظر اتی نہین انسان کی صورت
کبہی دیکہون ترا ای مونگا موئی مرجان کی صورت
یہی ہی اک سرخرو ہو نکی مونگا جان کی صورت

مجہی نفرت ہی صورت سی نکوہی جان عالی
وہ اوسکی شکل کیا ہی ای ہوا قربان کی صورت

ہی دیوالی سی سوا آج کا دن آجکی رات
ای میان ناچ نہ موقوف ہو ساری مہمان
قد نظر آتا ہی ہوا سا مجہی چاند سی شکل
صبح کو دیکہا ہی موتہہ شام برن کا تنجر
بیاہ کی لاتی بہونیک جو دون تہوڑا ہی
تیسری من نہین جاتی ہین کسیکی گہری

گہر سی نکلون تو ذرا آج کا دن آجکی رات
دیکہ لین اور ذرا آجکا دن آجکی رات
ہی قیامت سی سوا آجکا دن آجکی رات
خیر سی کاٹی خدا آجکا دن آجکی رات
کس خوشی کا ہی وا آجکا دن آجکی رات
اور رہ جاو ہوا آجکا دن آجکی رات

جان کی خیر ہو صدقہ اجی کچہ دی ڈالو
جان ہم پہ ہی گرا آجکا دن آجکی رات

کبہی مہتابی مہر نسی ملاقات کی بات
ایکی دم ہی جدا جاتی ہون مین پیچ کی ہون
مرزا ہادی سا ولی ہی یہان مرشد مری

بیب کی ہلکی ہی اکدن تو مجہی رات کی بات
کہاتی تم ہو تہین سیح جیتی ہی کبہات کی بات
بی نباتی ہی یہ باتون مین کرامات کی بات

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس چلن سی دہن نہ حرجانیگا کہوئی بات ہی
بانت کی ہتی غریبونکی گلے کا تو نہ تم
کوڑیا خانم ہوا چہاتی پہ کیا لیجا سکے
مین ہون تیر جان دیتی تم ہو مرتی سوت پہ
یہ جو ظاہر ہی نہ سیر خون لی لیسین خان

ہنگی کہن ای اشرفی خانم دیا بنگلا عبث
اس گہری ... اسکا بدلوانا عبث
شوہر کی بچون ... جور کرنیکا عبث
اجی جلانا ہی تمہاری و ... تیرا عبث
ہی جو ہی پڑہکی اجی قران مین رکہنا عبث

لج ہی کہا لو کہلا دو گل کی گل کی ناتہ ہی ہٰذا
جانصاحب خرچ مین کرتی ہو تم گر عبث

داغ دہ منہ زور نگالی دیا گہوڑا عبث
شب برات گو ہی مہتاب آتشبازی سے
داغ جانکی چہچوندر ناک ہی ہو گی قلم
تمنی اوسکا گو تماشا ثابت کیا کہوتا چمن
میری جی کی تو ای لو گو بہت دن مین اہی
کیا برابر والی کی انا نہ ہی انعام مین

بار پر دولت قدم کرتی ہی ای بہ عبث
کیا ملائمہ بن سی بہانہ اگر ہتوڑا عبث
پہلجہڑی کی طرح نقرا چلکی یہ چہوڑا عبث
اشرفی خانم کی جبد ری پر ستم تو نا عبث
راج بی والی ہی منگوا یا ہی اگر وڑا عبث
حق تو اوسکا تہا بہت حصہ ملا تہوڑا عبث

عشق مین جراحنی کی اپنی دل کو آپ نی
ہی بنایا جانصاحب جانکی ہیوا عبث

چنگیز خان سے کم نہین خونخوار کا مزاج
کچہ ہیچ ہی جو بگڑی بنی جان سے حضور
تو ہو اجی سلہاتی ہین اپنی او نہین موے
مزدورنی کی عشق مین شاید بڑی ہوا
اپنی حرم سے تمنی منگائی مری خبر

دشمن کا ہو نہ جو ہی مری یار کا مزاج
ایسا نتی نہین ہون مین ... کا مزاج
باجی خراب کرتی مین سردار کا مزاج
گہر والا پوچہتا ہی جو دیوار کا مزاج
بیری سی کوئی پوچہتا ہی یار کا مزاج

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لگی ہو نوح مری دشمنو نکی یار مین روح
وہ ایسا دوست نہین ہو جو دوستدار مین روح

کیا سرکش نے ہی چالیس ان انشت کی روز
نکالی قیس کی لیلی تی کس بہار مین روح

یہ وہ بلا ہی [illegible] آشنا ہے
جو آدمی کی اجی ہوتی اختیار مین روح

نگوڑی سر کھیل [illegible] کیون کھڑی ہی تو
ہزار رنگ کی ہوتی ہی اس غبار مین روح

نہ کیون مین موئی کی مرہم تجھی کھون نرگس
نکل گئی تری دو روز کی بخار مین روح

ہزارون لگی پڑی ہی جائیگی جہنم مین
بہلا مجہ ایسی کی ہی کس شمار مین روح

نشی مین تاڑ گئی جورو کو مار اہیر و بی نی
نکل گئی مری بجی کی اک کنار مین روح

نہی اصل سامری کی کیا وہ جادو گرنی ہو
گھو ہو اصول نہ اکی پشت خار مین روح

کیا جو مینی بہی ترشرو ہوی شیرین
یہ بولتی تری جہرہ کی ہی ستار مین روح

زنانی ہاں مین کیا جان بازی پڑتی ہون
نہ لو نکی جیت مین مین تم تذرو کی ہار مین روح

بی کریا میر گل بہی الف خانگی طرح
خار ہو کر بوستان بہجین گلستان کی طرح

طوق و دم سی لی لیا بی تو چاندی بن گی
کیمیا گر کی ہو جورو مجہ سی حینا کی طرح

دیکھا بی بینا تمہین بہی او بی تو تا چشم [illegible]
پہیرن ایک بجری یہ آنکھین ہیئے گوسانکی طرح

رنگ زندی کا بندہی ایسی نگی کوئی زہرا
مردوون نی اپنی ہی مطلب کی ہان ہان کی طرح

فارسی کی قافیون سی ریختی کو کام کیا
[illegible] صاحب اوہی کیا کہتی بہلا ہان کی طرح

بنو [illegible] لی ہی کہانی تلخ
ہو گئی سنکے رند کا نی تلخ

سب سہیلون کی خصم کی ای شکرو
نہین سہتی سکے بات جانی تلخ

ہو یا دوستی کو [illegible] یب کا پیر
کیون نہ خضر و ہو جیتا باقی تلخ

[illegible]

ہتی کچہی لال ناج کے مہندے
لڑکی دیدی کا ڈہل گیا نانے

ہاتہون کی کچہ ہولی نہ رنگت شوخ
حرکتین کرتے ہی نہایت شوخ

غم کے ہاتہون سی ہوگئی پہیکی
جانصاحب کی ہی طبیعت شوخ

نوج ہون آفتاب کی مانند
خاک کردا وکے اجی تم سے
گردون شمشیر خانگی ڈہیسی کمر
مہر گل کا ہے نوبہار کو پیٹ
موی خورشید تیری باتون سے
بہا ہی بیٹے کی گہر کے پانی کو
گرمیان مجہسے کرتی ہی مہتاب
مین بہی ہو جاون گیا اجی خشکی
ادہر آئی ہوا اودہر بہا کے
پیار خان ہی سی حرب بجتی ہے
کیون نہ کشتی کا گو گہر وٹا نکون
گہر کی دہند مین ہون پہنسی صاحب

کیون جلوون مین کباب کی مانند
تم ہو بہیا تراب کی مانند
لپٹون نیچی سے داب کی مانند
ہو کا بچہ گلاب کی مانند
بہن گیا دل کباب کی مانند
جاہتی ہو شراب کی مانند
کو میان آفتاب کی مانند
اوس ہو ہی بی حجاب کی مانند
ہی جو لفے بہی خواب کی مانند
یہ ستاری رباب کی مانند
ہی گہو رہے حباب کی مانند
گور کے مین عذاب کی مانند

جانصاحب رہتی بات ہی قند
قند تکتا ہے ہیرے کی مانند

اگر سنی کا نہ کوئی میری یہان فریاد
جا او بجلی الہی مین اد اپنی لیتا و گی

اجی یہان کو نہ جاینگی ایکان فریاد
سوا خدا کی کرون کس سی جگہ بیان فریاد

[illegible]

ایڑی چھوٹی یہ اچھی اپنی موی کو وار رو
مستی لینا نہیں قسمت میں اوبھی کی سوا
ہوں شیشمین تو بجی رہا نوگی یہ سے مری
کلبدن لاش ہوگی کا کفن خار زرد ہو
ایک نائن ہی جیٹ بار وہان اچھی ہے
کالی سرکا نہین چھوڑا کولی لا کہون موندھ کر
مال مفلس کا ہی اک لوٹی پہ دل چہیٹا ہی
جب مرا جاہیگا جی آونگی کیا باندی ہون
شکوہ پہر اسکا ہی کیا لڑتی ہو بہین ہے جیتی
دم بدم کہتی ہو لگتی نہین تالو سی زبان
پیٹ رہجائیگا تم ہاتھ لگاو نہ مجھے
اچھی ہوونگی نہین سوت کی مین نگی سی

نوچ در گور کری مجکو جو بہرام پسند
وہ بری ہی مرا اچھا ہی نہین کام پسند
ایسی منھ مردنکا آئی کا نہ الزام پسند
شیشجہی مین لونگی نہ ہی پہولام پسند
مجکو حماموں مین مرزا کا ہی حمام پسند
بال کی کہال نکالون کری حجام پسند
ایسے بہی مرد یہ کرتی نہین ہنگام پسند
مجکو آتی نہین پیغام یہ پیغام پسند
دور ہو لوطی موی مجکو ہی اغلام پسند
دانت پیا کرو مجکو وہ نہین کام پسند
یہ وہ آغاز ہی جسکا نہین انجام پسند
نہین ہے ہون تو کرنگی مجہی نام پسند

ریختی جان

سنو علی نہ مجاو انا
مرثیہ خوان نہین جو مجکو ہو کہرام پسند

ای مری اچھی دوا کیا ہوا میرا تعویذ
چاندی سونے مین تو منڈھوا نہین اصلا تعویذ
[illegible] بھی تو پشمینہ منگا یا تعویذ
[illegible] ل پر ہی اوپر [illegible] بیبیو سوبو
جانو سو رچ نہ علی منڈ نہ ہیکل لائی
[illegible] نقد [illegible] لکھا تھا ہوا وہ باجی

نہ مرا مان بتا دی جو ہو دیکھا تعویذ
کٹی لکھا تا ہی چورون کی نگوڑا تعویذ
خوب جہنڈی یہ صنوبر نی چڑہا یا تعویذ
[illegible] ت کا کوکائی جو را یا تعویذ
ما ما کیا لکی کرو نگی مین اکیلا تعویذ
کام آیا کو ے کنڈا نہ کسیکا تعویذ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جانصاحب میں وہ کیسی ہوتی ہے جانی وون کبھی
جابی تو ہوتی مدون اوسکو بدتینسی بابہر

مرجاوں تو نہ آوی وہ بندی کی گور پر
جو سوم کی سگھوٹی مرتی ہیں مٹھو خان
دی جس امیر نی جلی کوڑی فقیر کو
آتا ہی وقت تاک کی ہوتا نہیں وہ جب
پروانی باجی صبح سی مرتی ہیں شام تک
روشن علی دہی کی تو ہوتی ہی روشنی
کہا جائیگی ہر ایک کو وان نخوڑی کی
ہی جانور جو روح چڑھا رہی اجل

آیا ہوں گدہی میں جانی وون بہرام گور پر
کٹتی ہی بہو نکتی نہیں ایسی کی گور پر
سمجھا وہ بہیرا چرنا یہ خانم کو کی گور پر
ابتک رخان میں مرتی ہوں جسکی لکو رپر
روتی ہی شمع را کو عاشق کی گور پر
جلتا چراغ گر نہیں خانم کی گور پر
تعریف لکھنا گور کی یہ میری گور پر
بیٹھکی کی بیٹھی کہتی ہوں جنگلو کی گور پر

تھمل ہی ایک قافیہ کا کہنا بار بار
کیا یک رہا ہی گور برای جان گور پر

رہ رہ کی غصے آتی ہیں باندی کی گور پر
خونی قصائی صد کا حاکم ہی لعل خان
بچپا سی شیخ کا نہیں یہی تی کیا نکاح
رہتی سنہری برج میں خورشید سے ہی رو
مردو فسی ایسی فتنی کو کروای حشرگاہ
رنگین کی ریختی ہی سخن میرز ریختہ
جھجر میں باجی ایک مسلمان تہا کہار
ولوایا شب برات میں مردوں کا فاتحہ

کیا رنڈی ساہوکار سی مرتی ہی چور پر
کوڑی پڑی عجب نہیں جھنڈ یکی چور پر
یہ چھڑوایا پور بہلی ہی گا میں کلو رپر
مہتاب تارا جان کی رہتی ہی روز پر
باندی نی حشر [illegible] ہی [illegible]
[illegible] کو قوت کیوں نہوای باجی [illegible]
یہ حال اوسکی گھر کی نظر آئی روز پر
لوٹی گھری یہ بڑہنی [illegible] مشہور پر

[illegible]

نکالی سو ہمن نی ایسی کی جیسی نطع کی کہانی کی تحریر
وہ بات اگلی نہ یار کہا ایسی ہولی ہو میری چاہت
سو تہاری کسی ہی ہمن نی نہ کہی روٹی پوچھی کہانی کی
خدائی جانا ڈھنڈ ہی ہیون رہنگی سو رحکی طرح چندو
گیا تہا لنگا مہاجن آتی ہی پہنچا بالی سیانکی میلی
نصیب سیدہا اگر [illegible] انچکی تنگی کی کہات اور ہکی
جو لگی جیسدن [illegible] پڑی ہی انکو کیا انہو تجہی [illegible]
جو دیکہا تہا انکی تی نہ طاقت ہوی تی راضی [illegible]
جدائی اوسکی تو ایکدم کی نہین گوارا ہی مجکو لوکو
پشیم کیا او کہری نکالی جہار کر سو بار پر
نگہ مین مہر کی روشن نی اس اظہار پر
ہماس کا قبضہ ہوئی دو نکی مین گھر بار پر
میری محرم سی تہکوڑا لال خان محرم ہو کیا
چاندنی خانم پہ دو نکی صید اب مہتاب سی
جسکو یہ کہتی ہو ہمن شو ہو ہمن دنہا ہمن ہی
کیون نہ مجہ پر یکہ وہ کو شنائی باز خان
[illegible] ہو گی جاتی کی ہوا جا بی یوسف وہی
حق یہ ہی [illegible] ہی کا دو کی کا جدائی ہو
[illegible] قابو مین تری اتکہ تسویش نی کر لیا
[illegible] کی نظر [illegible] پالک مری

کیسی نی مارا ہی نسہ مین تہر پہنچتی ہی یار کہا کر
مجہی نہ کہو لی تہی اپنی عزت تہاری ہم باز ہو نہیں اگر
اگر نہ مانو تو تمہارا وہ تہین کلام صاحب ابہی منگا کر
چلی ہون بنا سی چلتی پہنچتی اوسی نی مارا چلا چلا کر
نہ ٹالی بالی تہا وہ صاحب نکا وہ بالی مری چہوڑا کر
وہ سکہ نہ پایا کی جسنی پہنچا ہی اولٹی چٹی تہین پڑہا کر
جو چاندی سونا تہی لائی بیکی سی لگی تہی وہ وزن اکر
وہیں اوسکو ہی ساتہ اپنی کیا تہا خمی نی غل مچا کر
تمام کہنی کو چہوڑ ہی ہی **چاند صاحب** سی لو لگا کر
شل کی قسمت اپنی بازو ہو گئی بیکار پر
شمع والی بیچ ہی پروانہ ہی تہانہ دار پر
دم لین سمشیر خان کہین گلا تلوار پر
جو رشہد بکا چرہا لگی کی کب دیوار پر
لالہ بہو بچان کہین انکی نہ دون زنہار پر
ہر ہیچ سی ختت کی کرنا صاف ہی ہر بار پر
مفلسی ہی چل ہون صیدقی کی ہین بیکار پر
اشرفی خانم وہ ہی لگی مری زردار پر
[illegible] خان یہ لکو کی کہنچا دار پر
قدر کا ٹوٹا کیا بیماری بیمار پر
چڑہ کی کوٹہی پر اور اتی ہی جو سو سو بار پر

[illegible]

کی زنانی نی جو داماد کی دو دن مانگ
کہا کی باجی سب رکھی ہین ممان عزیز
آج تو خیزی محرم کی کی ہی درگا جیجن
خاصی کہا اجی آیون کی سامان عزیز
بس پیا بتا اجی کو رہا خاصی تب تک
لیمو ی دیتی تو ماری کو ہیر ان عزیز
عادی ان کی سکندر کو ر ے باتون سی
صاف اپنی ساس بیگم جان عزیز
تو دو لہو دیتی ہین یہ الوصف کیتا ہی
کبر کی نعل مری آبا دی کو دیران عزیز
چادر کی معنی مین حال ہجی بیچ نی
امیر جان
جانی ہو کی امیجان جب ایجان عزیز

[illegible]

چھپی بہنا ہی پیتی ہین یہ بیشمار روز جسطرحسی بہ رہا تھا کتنا اعتبار روز چرخی کی بل کی بیتی ہین اب رشتہ دار روز		دنیا مین رام کرتی ہین دولت کی جانور اس بنس کی ملال سو یہی شوم کلا می نکلی کیطرح سیدہی ہو چل گگڑی ہیری سوت
	بیجان جان کہا کنین کند کہا انگین کی ہفتہ کی پیر خان ہین ابھی تین چار روز	
لون کہا یا نہین جاتا اجی بیمار سی تیز اب بہی یہ کند چہری ہی ری وچار سی تیز مرچین منگوائی ہین کیا خو باری بازار سی تیز جنس مہ جاتی ہی جان خریدار سی تیز بہول جینا کی ہین ہیلی کی کہین ہار سی تیز اوسکی ہتھیار بتاتی ہو جو تلوار سی تیز کرتیان لاتی ہی گلشن مری بازار سی تیز تیز نشتر سی بنا اوستر کی دہار سی تیز رات کو ہو گئی مرزا مری انکار سی تیز		گفتگو کرتی ہو کیا اپنی تنخوار سے تیز ہو نہین رشیا یہ جوانی کی گلی کاٹتی ہون اوسپہ تو کرتی ہی یہ چرب زبانی باندی سیکڑون ابتو ہین گاہک مری ہو کیون نغرور اگی رنڈی کی نہین مرو کی کچہ اصل اجی رنگی نانی سی جو کروایا بدن کو کہا دل یہ بہی اندھیری کہہ بیٹھی تو امین سستی اوسکی ہتھیار کو تلوار سی کیا ہی نسبت کیون نہ مین مانتی پی اگ تکولی سی سوا
	جانصاحب سنی گلوایا ہی سرمہ نرگس خوب کروائی چہری تو فی کنہگار سی تیز	
مال کیا چیز ہی یوسف تکو دون جان [illegible] ہی دشمنون کی کان [illegible] قدر کیا کر تا زلیخا کی ہی نادان عزیز بات ہیرا کی کہین [illegible] یہ کان [illegible]		اوسکی الفت یہ کرون اپنی مین قربان عزیز دوست بن بنکی تو ہین [illegible] دو دہ تک جسکی نہین ہوتہو نکا سو کہا یوسف موتی جیب کی نہ یاقوت کی گہر جا یا کہا

[illegible]

[illegible]

اس خصم سی کنارہ کر خضر و
بات مین میری کیون نہ وہ یولین
پہانڈا یا نکل عجو با کے
بی دو اُنا کا جب سلام لیا
موہہ کیا کالا اوس سی بیلی تی

ڈوب مرنا تو جا کے دریا پاس
ہمکو اونکا ہے اونکو میرا پاس
پیٹ سی جب رہی تماشا پاس
حق ہی مینی کیا خدا کا پاس
رہی مہتاب بنو کو کا پاس

ننہا کا تو نہ جانصاحب تم
اوسکو کس رشتہ سی بلایا پاس

مان سی ہمکو سوا ہی پیاری ساس
جو ہرا نکی کہیلین مین بہوون پر
بہوان بڑہ کر تو ذبح کر ڈالے
ہی خصم کے تری بڑی خالا
آنا میکے مین تم سے چہپے بنو
حق پہ مین تہے بوا بہو خانم
کیون نہ بابان بجلکے گائی بہو
ہلکا جوڑا تو ہے بہو پہنے

باجی دنیا ہوا اور ہماری ساس
چہرا ین نندی ہین اور کنواری ساس
ہی وہ جلاد نے ہماری ساس
مان تو ادہی ہی اور ساری ساس
آپ منگوا دے جب سواری ساس
اس ہی مین جلتی اور ہاری ساس
چہیڑین جب بیٹہہ کی ستاری ساس
دیکہو باجی ہی یہنی بہاری ساس

اوسکی رنڈی بہی ایسی ہی ہو گی
جانصاحب کی ہی گنواری ساس

اگر کرے جو کروت للو کی تلاش
بشمہی سو رما کہ کرا دو ڈہونڈہتی ہی مرد
کیطرح اشرفی خانم کہری کہون

ہو نہ جو دشمنون کو مری یار کی تلاش
کیونکر نہو سپاہی کو ہتہیار کی تلاش
مفلس خصم ہی کرتی ہو زردار کی تلاش

جانصاحب ... [illegible]

باندی بچی سے تو مین بیاہ کرون
کپڑی او جلے ہین پہنی زیور ہی
دور کر سنج زہر کہا تہ ارے
آپ کی آگی اشرفی خانم

فوج اوس بندی کی ہو ساس خواص
پھر ترا دل ہی کیون ادو اس خواص
جان کا کچہ نہین ہی پاس خواص
لی گیے ہی روپی پچاس خواص

جانصاحب کہین یہ قصہ ہو
کاتی بیوقت ہی بہب اس خواص

مجکو خوش آتا نہین ترا دوگانا اخلاص
آج مجہسی ہی توکل اور سی مرزا اخلاص
بندی ور گذری بہت رو وکی بیجا نہ ہنسو
ایسی اندہی ہی نہین دیکہتی اکا یہ چہپا
بیگمی جان پہ الماس کی سنکر جو ہر
گلبدن پاس جو کم خواب کیا ہی لی ہو
ون مین نہ سو بار نہ خورشید کی گہر جایا کر

جو کوئی سامنی آیا وہین جوڑا اخلاص
ایسی ہرجائی سی ہو نوج نگوڑا اخلاص
واہ صاحب مجہی ایسا نہین بہاتا اخلاص
کسی گو کہانی کو بہائی گا تمہارا اخلاص
کیا یا قوت نی پہر ایسی ہی پیدا اخلاص
رہت کہہ دو ہوا کسو سعلی تر جہیا اخلاص
اری مہتاب کریگا تجہی رسوا اخلاص

جانصاحب نہ کوئی کام ہماری آیا
لاکہ مر دو نسی کیا بندی نی پیدا اخلاص

جانصاحب سی مین دل نہ لگاون کیا غرض
ہی پریخانم پہ چہلیا پی سے [illegible]
زہر کہا کر جان دی نرگس پہ انکہو کی قسم
ہی شمل نجان دیہ مرتی یہ مرتا ہی کوئی
ہوگا جو ہم دی ہین نوبی من وہ اسکا عمل

دیکہی دل بند کو صدمی اٹہا [illegible]
بول [illegible] بلا اپنی لگا دن [illegible] غرض
چوری پر اوتکی مین بیون شوہی [illegible]
لعل خان پہ للال جہ پہ انکو ادن [illegible]
بول کر جیرن سی نہو قمر [illegible] کیا غرض

[illegible]

مٹتا نہیں کسیکی مٹائی سی جان نے
پیشانی پر جو لکہہ چکا پروردگار خط

در گور اوسکی باتون سی بچتا ہی دم غلط
گگڑی کی ہیر کا نہیں کرتا ہی کوئی خوان
کہکر چلو چلو اری تو جان کہان گئی
گالی جو منہ سی نکلی ہو کاٹو مری زبان
کہری اکیلا چپ ہی کریں ای دوگانا جان
قرآن بین او وتعاتی ہون کہی ہی بخیطا
انکیا مصالح دار نہ اکدن ہوئی نصیب
لی کا خیال ہرو کانہ ہی نان کا اسی

مردہ وہ میری سر کی ہی کہاتا قسم غلط
مہندی کی چور پر کیا تمنی ستم غلط
باندی نی کر دیا ہی مرا اوبی دم غلط
تہمت لگا رہی ہی تمہاری حرم غلط
ہو جای ز دگہر کو کسیطرح غم غلط
مرزا نیان کرتی ہی دولت قدم غلط
ہنسن ہی بیار زوبادون بین بیبی مدم غلط
بین سجا گا رہی ہون یہ دیتا ہی سم غلط

اکرتی بہت بین غیر کی ہنسی یہ اعتراض
اپنا کلام سوجہتا ہی جان کم غلط

ہی دولہن جان تجہی دولہ سی بیکار لحاظ
بدزبانی نکرو اونسی بڑہی ہو تم بین
ہر گہڑی اکی جہنجہانی مری منہ چہتی بین
جو تمہی اکی بڑہی بہاتکی بہارچ سمجہو ن
بن جہوڑ دینی کلمن کو مرا کہنا مان

رات کو ہنو نہین رہنی کا رہنار لحاظ
ساس سسر دن سی دولہن جان ہی کا لحاظ
ایک دوبار کرون کی نہ کہ ہر بار لحاظ
ہر حہاری کا کرتی کی مری بیزار لحاظ
کانٹی ہو تا ہی کریگا یہ کہیی خوار لحاظ

ہر ... ہی نہ ادکی ... جان لقوا الشتش
بات بڑہ جاتی ہی کہو دیتی تکرار لحاظ

... کی ہی بسہ بین کیون ہو تماشا شمع
پروانی کی طرح ہی ہو ا بیقرار شمع

[illegible] زلف

[illegible] بہار زلف

[illegible]

دم مرا کہتا ہی یہ اچہی نہین ہین گرمیان
دمبدم پیشاب نی ای چاندنی برلا دیا
ای چنبیلی ٹہرتا جسمین نہین تیل ایک بوند
لائی او چیالی تہی گل مخدوم کی درگاہ سی
میر کل کی روز کرتا ہی جو نا فرمانیان

رات کو دونون سی کردیتی ہو تم ٹہنڈا چراغ
پاپخانہ مین اندہیرا ہی پڑا رکہ آ چراغ
لا دیا اندہی رونی نی یہ ہی ہیوٹا چراغ
دو ٹمٹہ لا جلدی ارے روشن کہان کہو یا چراغ
پوست کہینچا جائیگا لالہ تجہی کر یا چراغ

پہر مین خسرو سی ہون ہی **جانصاحب** کی دراز
روز جاتا شام کو ہی چہبورے نے دریا چراغ

انکہون مین نو بہار کی شاید سمای باغ
او جڑا ہوا خدا نہ کسیکو دکہای باغ
آبادی وہ او جاڑ مرا اگر کی آئی باغ
پیل بہی منڈہی چڑہی پہولی پہلی بہو
یاد آئی عیش باغ کی ہین عیش او سکہ ڑی
چہپائی جبکہ اوڑہا دوپٹا یہ جنبیلی
لگا نہال مالی سی ہی سب یہ جام تہی
جہڑن سی سرخ چاندنی خانم ہوی سفید
باغی ہوی نسیم یہ مجہسی صبا کو ر
نرگس سفید پوش تہی بیمار ہو گئے
گلزار خان کی جاہ مین نرگس رنگ کی
مالن نی کہٹا میٹہا ہی چہوڑا مرا دو
آون نہال خان کی نہ تہی مین اکمبار

جنت کی بی مقابلہ مین جو بنای چراغ
باجی بلا مری پری خانم کی جای باغ
اک پہول نہ چہوڑا باغمین سب توڑ لائی باغ
دل باغ باغ ہو وہ خدا اب دکہای باغ
ہوتا ہی خار کہتی ہی گلشن جو ہای باغ
پہر زعفران کیون یہ بستی کو بہای باغ
سب چمن جو چاہی تو سارا لٹائی باغ
کچہ سایہ ہو گیا اسی چولہی مین جای باغ
مہندی اگر منگاون تو ہر گز نجائی باغ
او دا او دو پٹا او ڈہی سوسن
لگتا نہین ہی دیدہ اب اسکا سوای باغ
بیٹہا جو پہلی تو ابہی وہ لٹا ہی
لاکہ سبزہ وہ مگر دکہائی باغ

انجان

[illegible] زلف

[illegible]

ای جان [illegible]

[illegible]

جانصاحب

[illegible]

جگنو نہ بازو بند علی بند سی ہی جو کام | زیور مین مجکو باجی ہی اک نور تن سی خوش

کہا وکی موںہہ کی دیکہو نہ چہون کی بل چلو
ایجان اپنی دلکو نہین بانکپن سی شوق

بولی جہوتون کہا تجہہ پہ ہون بیکا عاشق
ایسی ہرجائی سی بی کون بنا ہی خانم
آپ تو دہکڑی ہی سی ذات اوراتی ہین ارام
ہوئہ ما باپ کا اپنی ہو جاتی ہیچ ہے
لانچی بندہ ہی الفت کو بہلا کیا جانی
جان الماس نے دی موتی یہ پہرا کہا کر
بات پوچہی نہ کبہی اور رہی اوسی بکڑی

اتنی سی بات پہ مین ہو گئی خیلا عاشق
کبہی مجہبر کبہی مجہبر ہوی مرزا عاشق
مجہسی کہتی ہین کہ ہون بیکا تیرا عاشق
او ہی کیا ہوگا وہ جورو کا نکوڑا عاشق
رکہہ دیا ہاتہ پہ جسنی ہوا اوسکا عاشق
جہوٹ اسمین نہین جسنی تہا وہ سچا عاشق
اب جو تو کرہو ہی انا ہو ہی داوا عاشق

جان فرہاد نی دی مرگئی بہالی مجنون
جانصاحب ہوا کیا مجہبر اتو کہا عاشق

بد بلا ہے یہ بد بلا ہے عشق
حسن دریا ہے ای بوا حضرو
ای عزیزن پڑہا زلیخا نے
نہ لذت اوٹہا وکے آگے
پہر وصال ہو ترا بندا ہے یہ ری خانم
لاکہ ہو بوڈن کا ایک بہوگ ہی یہ
اسکو پروا نہین کوئی مرجا ہی
چشم بد دور [illegible] چار ہوے

پیری خانم بہت برا ہے عشق
دل کی کشتی کا نا خدا ہی عشق
دل ہے یوسف تو بہیڑیا ہی عشق
ابتو نام خدا ہوا ہے عشق
جسکی سر برا ری چیڑہا ہے عشق
یہ بن کی بی جس سوا ہی عشق
ایک بی درد یہ موا ہے عشق
انکہ موندی کو جواب ہوا ہی عشق

[illegible]

ڈولی پاس آکی لگا کہنی اک سوا
برسات کاٹی رو رو کی اس گہر میں ای بوا

احسان ہو چلو جو ہماری مکان تک
پانی تہا کہیں گہٹنی کہیں ران ران تک

ای جان تم ہو جانتی ایجان تو نہیں
یوسف سی لک عزیز نہیں ہیں بی جان تک

جو برسات میں تہکار کا رنگ
سنکی گہر بیٹہی جسی باغ کا حال
نا دہندی سی اشرفی جانم
ہتی جو یو میں لال خان یا قومت
رنگ سی ہو گیا ہی کورے کا
قدر ہتیا رسی ہی مردون کے
جہنک کی باندی درامیان نی دیکہہ
شہر والو نکی اکی خاک جہجے

سرخ اور سبز ہی بہار کا رنگ
ہو گیا سبز نو بہار کا رنگ
اور کیا تیر سے اعتبار کا رنگ
سرخ کیوں کر ہو جوار کا رنگ
تیری فولاد خان کٹار کا رنگ
دیکہ تو او ہی کیا ہی دہار کا رنگ
کیا ہوا ہی تری ازار کا رنگ
باجی امان کسی کنوار کا رنگ

جانصاحب وہ چڑ جکی کہسال
دیکہا کہ ان نی سو ہزار کا رنگ

اک ایک رنگ میں اچہی وہ دو ہزار رنگ
موتی کی طرح رکہی خدا اسکی آبرو
جنگلا ہی بیلی بہت کا پہلو بچا نے
ای سوم جو دی حوض کا ہی نون بی عزیز
گلزار خان کی باغ میں رنگ برنگ سی رہے
پہولون نہیں سماتی ہی پہولام نہیں کی

دکہلاتی ہیں بہار میں اپنی بہار رنگ
ہر رنگ ہی محل کا جواہر نگار رنگ
ویرانی جا کی دل کی اچہی [illegible] رنگ
ہیانی تو کیا رنگی ارے ساری ازار رنگ
کیا کیا ابہی نہ لای کی تو نوبہار رنگ
شیفی کا تو دکہاتی ہی جو بار بار رنگ

کر لیا ایما او نہین اکی وہ بیکار اصیل
ہو اشراف کی جو ہر شہن تکلیف سی کب
جان سولی پہ رہی کی مری بھیا منصور
سوت کی غم سی بڑا ہو گیا از ار ادو سی
اب ہوا دیکھو بتا دون گی یہ ہی شہ زور
خوب ہی اشرفی خانم ہوئی کیا گشتا
بہی ہو گی جو بری چیز بہی وہ لائی کا
تہبندی سا نہین نہ بیر و کھولی گئی کرنیدیق
پاون کی جوتی ہی کیا خوب لگی سر چڑھی ہی
اور آجائی گی بازار سی کر ڈالو حلال

الی بی مین باندی ہی گھر کی ہی مختار اصیل
رنگ مین لاکہ ہو چھپتی نہین تلوار اصیل
پر نظر وہ ہین رکھو گی نہ ظر حدار اصیل
چھوٹی نرگس کی سوش رہتی ہی بیمار اصیل
باد کی گھوڑ سیہ پہ رہتی ہی پا سوار اصیل
نکلی الی ہتی اجی بیگمی زر دار اصیل
ہو گئی اتنو رونی سی گرفتار اصیل
کم ہی تھین لی وہ گی ہوا دار اصیل
جیسی ہر بات مین کرتی ہی یہ تکرار اصیل
ٹھنی مرغی ہی یہ کیسی ہوئی مردار اصیل

گھر کرون اپنا مین برباد جو رکھون ٹھیا
حافظ صاحب مجھی ایسی نہین درکار اصیل

کسیکی مین نہ کوئی میری پیار کی قابل
تم اس چمن مین بھی پھول جانو اجنک کا
بری ہزار ہو لیکن یہ وہ جواہی ہی
دکھی ابرو ملاحت کی جبین کے
ہزار بیوی کی بڑھیا مری جوانی سے
زنا کی قدر بیلی اوس کی کیا جانے
خدا کی سامنی محشر مین بھی نبھا دون گی
او بھالی سر پہ ہی اک روز کتنا گھڑی

ہے بجھی ہو مروڑی اب مین ہون یار کی قابل
ابھی خزان کی نہ مین ہون بہار کی قابل
کدھی بہی ہوتی ہی اجہان پیار کی قابل
او تا یہ بجھی ہے گنگا پار کی قابل
بہار مین بھی نہین ہی بہار کی قابل
یہ کیون غرور ہی جو ہری چمار کی قابل
بہت نہین مرا پہ درد کار کی قابل
مری گناہ نہین ہین شمار کی قابل

گلنار کالی بکرے کا وہ سچ ہی صنوبر	مشکی اگر سیاہ ہین صندلی ہر خمین گل

مین بہی لہو لگا کی شہیدون مین مل گئی
ایجان کہ تو لالی بکوری سن مین گل

ہم ہاہون مین پیلی کی ہیننی ہین بہس پہول	پہنا وادمیل ہاتہو لگا ہی یہ کرن پہول
کیا اوسی کہون رات سی اک پالی ہی بلبل	پہولا یہ لگا اوسکو گیا سارا بدن پہول
پہولی نہ پہلی باغ سی دنیا کی سدا ہری	جیتی رہی ای بہابی اوٹہا نکو بہتن پہول
کیون خار نہو فرش کی محتاج وہ اب ہی	جس سیج پہ بچہتی تہی سدا سیکڑون مین
پہولون نہ سمایگی وہ مہتاب کو دنیا	ای صبح کو رلائی اگر شام برن پہول
کل چاندنی کی سیر ہی مہتاب تو او سدم	جب کہیت کری چاندنی سب جابی چمن پہول
کیا خوب کہی بات ہی گلشن نی زنانی	بلبل کا وطن باغ ہی خوشبو کا وطن پہول
کہی والی کی بعینیا مین جو مالن کو ہو رکہا	یہ سیج کی کیا ہون اجی جابی ہران پہول

دیتی ہی کہو سوت سی ای ایجان ہو مرنی
دہو بیسی بہلا وینگی بہی جاتا ہی من پہول

جب اوبہی اپنا کر چکی بدنام نام ہم	اب کہتی ہو کہ تجہسی نہین کہتی کام ہم
ان مردون سی جیتی جی دیتی کی ہم	باجی فرشتی خان سی کرین یہ کلام ہم
دو سو روپی جوا شرفی خانم کہین اتین	اب ایسی نادہند ہوی گنگا رام ہم
جب ہمسی ڈہونڈ لاوگی تم نیک پارسا	او سدن کرینگی اکو جہک کر سلام ہم
مین بہی تمہاری لونڈی ہو جا نسبی اجر	کہتی ہین اپ دلسی ہین تیری غلام ہم
بہکایا سوت نی تمہین نادان ہو اجی	بی بی کا دانہ کہا کی کرینگی حرام ہم
پہر تم بہلا خصم بنی کسدن کی واسطی	احسان کیا تمہارا اگر خرچین دام ہم

جہان بوبی بی کی پیر ہو جای گہر لگی لگا صاف — گوری گوری سنک مانگی وہ ہوا باز ہین

جانصاحب جسکو سمجہون مین کرتی ہا عار
اشنا کیسی کرا دیتی ہین وہ خود عار مین

برسون بچی کو نہین پیار کبہو کرتی ہا ہین
اوجلی بکڑی ہی عبث اوسکی تو بن ائی ہی
ساس ہون پر مین خدا لگتی کہونگی بیٹی
چوک جانی کی نہین اونکو ہی چہٹی بہا بہو
سید ہی قسمت ہی تو ایکبان تیرا ہو کا
لال پیلی مجہی غصی کے دکہا کرو مری

پیار بہی کرتی ہین تو کلن مین قو کرتی ہین
لڑکی لڑکی مری دو روز مین کو کرتی ہین
پاس مرزا ترا امرا و سہو کرتی ہین
میری انگیا کی کٹوری مین رفو کرتی ہین
جادو پڑہ پڑہ کی کرین مجہ جہو کرتی ہین
کہانا پینا مرا کیون اپ لہو کرتی ہین

ای ہو جان تو کیا مجہی سے کرچی فا کی
جانصاحب تجہی ہر وقت جو تو کرتی ہین

تماشا کرتی یہ بچی ہماری پہرتی ہین
ملا تہا ایک ہی لیلی کو ای ہوا مجنون
یہ کرکی حرص مین کہو مین کی ابرو سے
کسینی کر دیا کچہ انکو کیا پری خانم
وہ کسبیون کو دکہاتی ہین اپنی جیب تحتو
بنت بنا لگی مہرن کبہی نہ او مہتاب

مین صدقی دیکہو اجی پیاری پری پہرتی ہین
ہزارون وحشی تو وحشی ہماری پہرتی ہین
بلا و بچی تکو ماجی کناری پہرتی ہین
محل مین کل سبھی جو خشک او تاری پہرتی ہین
یہ ہم بہی لوگ لگی او بہاری پہرتی ہین
پسند آیا جو سلما ستاری پہرتی ہین

وہ دوست جان لی کہا یک ہین جانصاحب کی
نگوڑی تیری جو اوسکو او بہاری پہرتی ہین

خالی حویلی ایک نہین ہی جہان مین — کیا اک پی محل لگی کہر کے مکان مین

[illegible]

بہاری کیا ہی پانچ اس سی نہ ا ہین وہ
لگتا رہا وہ شام سی مہتاب صبح تک

سیڑھی لگا کی کو دو نگی اد نگی مکان مین
آئی ہین کیسی نیند تمہارے مکان مین

جیسا تمہارا نام ہوا ہی نہ ہووی کا
ای جان کوئی لاکہ کہی سو زبان مین

الہی جو موی بدنام میرا نام کرین
اکیلی جاو جو مسجد مین طاق بہر لی سو
ستم تو یہ بی پرہی وہ بول گر کہلا نا پڑا
رہا نہ جا یگا اوس سی ہوئی جوان جہان
کرون جو اونچی محلی مین گا ہی سینہ کی
نہ ہین نہ تالی لگین وہ ڈہلتی پہرتی ہین

اونہین کی تہتی پڑی کو مری غلام کرین
وہ کانا جان یقین جیک کی ہم سلام کرین
ذلیل ہون گی زنا جی نہ ایسا کام کرین
کسی سی بیٹی کی نسبت کا اب پیام کرین
الہی تو ہند و موی آپ ہی رام رام کرین
کسیکی گہر مین تو لی بیٹھا مقام کرین

بلالی صبح کو جلد سی جان صاحب کو
وہ لاج بہی نہ کہین کل کی طرح شام کرین

وہ جسکو ڈولہ اب ای نو بہار لیتے ہین
خدا لی ہاتہ ولی ہین مرن کہجاتی کو
وہ موہی رسی ڈسی او نگی دونو ہاتہون کو
ذرا محل ہین وہ اوپر بناو نگی چمن کا
ببول لیوکی مجہی سعلی پہ چڑہا ئین گی
نیا نکالا ہی یہ طور مجہ سے تنے کا
بیاہ مسنی جائین اجی او نگی ہین و بل نہین
گہر ہی کل ہی بر اآج میرے جوڑی پر

اوسی نکوڑی کی خاطر یہ مار لیتی ہین
خرابی بیبی کی ہی پشت خار لیتی ہین
نو ہی جان کی وہ مجہکو مار لیتی ہین
یو ہین غریب کی عزت اوتار لیتی ہین
درخت گہر کی لیے میوہ دار لیتی ہین
کمر کو تہام کی جو تڑ او بہار لیتی ہین
جو نکی وا اسطی کہون میرا مار لیتی ہین
بلا ئین وہ جو مری بار بار لیتی ہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہان جانی ہون مین انکو ملی انجل ہی مرا کام
وہ ترش رو ہوی مرا دل کہٹا ہو گیا
بجلی کری الہی ہماجن کی جان ۔ پر
کیسا وری ہون انکو آمین جو خوب مین
سنتی ہون انکو ور بلاتی ہین مرد و ا

جو ناہی کی ٹپک لین دولہ کی سالیان
نانگیو نکی پہیک وی گلشن پڑوالیان
کیا پرکہین کہٹائی مین کانونکی بالیان
کچہ گوری گوری عورتین کچہ کالی کالیان
کیا بیچنجت ہین مری ہمسائی والیان

ای جان تجہسی کیا کہون کروا کی رات کو
جہوٹی ہزارون قسمین گوری نی کہالیان

جیسی بہاتی ہین مجہی باجی تمہاری ہاتہ پاون
کسکی نگاہ او سنی سر دہا نگاہ زبردستی مرا
ای نگاہ جان دیکہین کسکی مہندی خوب ہی
گہس گہری ہی اوری کیندی کہیلی پہرتی ہو تم
ہاتہ پائی ہر گہری کی خوش نہین آتی مجہی
چار گہر جا گی اجی کہا وکی چکی پیس کر

گوری گوری ننہی ننہی پیاری پیاری ہاتہ پاون
کشتیان لڑکی مینی لاکہ ہاری ہاتہ پاون
سرخ ہوتی ہین ہماری یا تمہاری ہاتہ پاون
شل ہو جائین کہین باجی تمہاری ہاتہ پاون
باجی صاحب مجہسی تم رکہو کناری ہاتہ پاون
دل نہ کچہ بی پیچ کہایا مین نہ ہاری ہاتہ پاون

جانصاحب مجکو تم دکہلا وبالا پوش مین
ماری جاری کی ہین مہندی میری ساری ہاتہ پاون

بیاہ خانم کا کرونگی مین نہ زنہار کہین
رنڈی چل دور کچہ یہ بہتان نہ کر
اونکی بن پوچہی مین تو چندیں مین کیونکر جاؤن
مردوی کہاتی ہو تمین قسمون کلاسونکی قسم
جانکی سسرال مین جو دیسی دو لہن خانم تو

اب ہی اپنا بسا لین گی وہ گہر بار کہین
سیری بیری سیری دشمن ہون گرفتار کہین
ہی یہ دہر کا کہ ہو جائین وہ بیزار کہین
تیری بن پوچہی گی ہون جو مین کہا کہین
پہلی ہی روز نہ کر بیٹہو اقرار کہین

جانصاحب

[illegible]

دیکھو کہ ایک ناتی کی قتل مین
بیبی جینا کی ہوئی کی اوہی بل بل مین
گھیون بل بل کی ... دہی بل اب مین

مری مرزا کو ای سنبرا اپنا باتو کی پردیسی
تجہی کہی اری بخشی تری دمکڑی کی بہی ماے
دہی دبستا بہی اور بندی حضم دو تیغ کہا نے

اور اپنی خاک گہر مین ہو لسان گلگا کی ساہو نہیں
مری فولاد خانکی شک بہی چند کیا وہ کری نہیں
نہ مین ہاتھون کی مونگا بہی حور اتیری انکہ

یہ بیخانم سی دیوانی کو شیشہ مین اوتار ای
یہ بڑی عامل ہو تم ایجا فضا عشق کی دشمن

چاہت تمہاری ولیسن ہماری اکرنہین
وہ بکڑونکی بیچہی اوہی زناخی تو مرنہین
دولت لٹا ہین اشرفی خانم سی بدچلین
دبکی کڑی لگادہ فولاد خان سنو
گھبون کی اندہی ہی وہ مشکل امین سکہ
یہ ایک سی ہین گی تو سو سی ہونگی مین
ہتیاریون کسطرح خو اجلین رڑھین مین اج
دار الشفا مین مرتی ہین بیمار ای حضور
بیبی نکلنگی اب وہ محل بیاہ نہی لگے
دس سیس اوسکی کہائی ہین اکبار تو رہو
منقی سی اونکی نہر یہ کل حوض ہو گے ر

پرواہ آپ کی بہی مجہی اسقدر نہین
جنیان جوانی مفت یہ برباد کر نہین
کہوتی ہی راہ چلنی مین حاکم کا ڈر نہین
ہون وہان پان تو ہی کی سیری کمر نہین
نرگس کو دن کو اونٹ بہی آتا نظر نہین
تم آدمی کی بچی ہو مین کیا بشر نہین
مرزا یہ سیر دیکہی کبہی عمر بہر نہین
گوڑادوا ہین ملتی ہین حنین اثر نہین
حسیجا فرشتی خان کا بہی کچہو گذر نہین
گوبنیان حرام خوری بیچ مانہ ہو تمہر نہین
وہ مرہو کی بیاہ کی دلی مین گہر نہین

ایجان لکہنو سی نکل جاونگی مین اب
اوقات مجہ نتنجی کی ہوتی بسر نہین

یہ پڑہا دردراج مین کل مین
سوت جل لگری آگئی بل مین

کل تہا بیڑہ مین آج کل گلی ہین
پہلسی جاتی ہی اپنی ہی جہل مین

ایجان صاحب بگلی بری ای میری بنسل مین
... ایجان

خانم صاحب ...

[illegible]

ہون میں جال ہال مین ایک باتمین
میرا سارنگ [illegible] وپ تو پیلا کہ ہو نصیب
اس عمر سی اوہی کیسی چو تہائی مین ہی
اسی نہ بات وہ کری اوس ستی بات یہ
علمی وچال [illegible] ہن کہ نہین جسمیتی ہیچ پیر
جیمی مین کیون اوترتی اگر ایسا جانتی
نادار کی طین یہ روپی والی جب چلی
چہوڑا اوسی اصیل کو کابل مین لی بری
اپنی تو جہو ودنی ہین غیر و نسی کیا گلا

ہوسی ہی مہرمین جب تحتی گات مین
مین ایک ہون ہزار مین وہ پانچ سات مین
اک دوسی تیسرا نہ ملا ساری رات مین
شیرین نے بولی اجیسی مصر کی بات مین
بہرتی ہین پہلوان کبی داوتین کہاتمین
کیا یہ پروہ جہید مین لاکہون قنات مین
لگی نہ اشرفی خانم کی وارث مین
مرزا ولا ہی کا دہلکا سر ہرات مین
اللہ کام آتا ہی مشکلات مین

کیونکر مین تری جان کو دون آپہ ہی جرم
سیدکا حق نہیں ہے دوگانا زکات مین

خورشید مین ہوتی جتاب ہاتہ پاؤن
کیا لیکی اوسکی جاتون وہ وسیلا کمر کا ہی
[illegible] اتونکا دوگانا نہین خراب
بہاری [illegible] ہوگا خصم کو داغ

پیرا خصم ہی جاگی وزاواب ہاتہ پاؤن
رکتا ہی کہینی کی ہی دتاب ہاتہ پاؤن
نام خدا چراو کی مین نایات ہاتہ پاؤن
اور و اسکی زنانخی کی کمخواب ہاتہ پاؤن

الجان مین گروتی میتہا ہی قافیہ
ثابت نہون ملاسی کہون رات ہاتہ پاؤن

چل [illegible] اگی بہت وہ بڑی نہین
ہمسائی تمنی خود یہ سنا ہوگا کیا کہون
عزت مری گئی [illegible] اس سی تجکو کیا

کنگہی کیطرح سوت مری سرچڑہی نہین
کوتہی پہ بیکاری کبہی وہ چڑہی نہین
خیر اوہ بات کر کہ اری شہر رہی نہین

[illegible]

خصم کی گھر کو ای مسائی چھوڑ ایار کی پیچھی	نہین یہ چلتا نگوڑی دل پہ قابو اصبار ہون

لی تو جانصاحب اپنی بوسی ہین الن کی
اگر کیسے یہ منہ راہ شفتالو نکلتے ہین

نہ کین جوروسی تقریرین ہزارون	سدا کین جیسی تقریرین ہزارون
نہین انکی دم مین مین تمہاری	عبث کرتی ہو تدبیرین ہزارون
نہ بگڑو گی بنا و لاکہ باتین	سنی ہین ایسی تقریرین ہزارون
پری خانم سی دیوانی نہو کے	پہن آئی ہین زنجیرین ہزارون
لگاون اگ اس ملنی کو ہی سے	بدن مین آگین جنیرین ہزارون
نرالی سب سی ہی بندی کی قسمت	وگرنہ دیکھین تقدیرین ہزارون
مین اون جلاد کی پالی پری ہون	نہی دیتا ہی تعزیرین ہزارون
یہ کیا فتنہ ہی کیون تم لائی گھر مین	الی اوپر کی تصویرین ہزارون

تمہین تو سات خطا تو گوای جان
اجی ہین یاد تحریرین ہزارون

بھیجا نسبت کا ہی پیام کہان	کہان تجی مری علام [illegible]
گردین ثابت مجہی یہ حافظ سے	مین او تہا آئی ہون کلام کہان
اوہی دیتی نہ مین جواب تمہین	ہی یہ ہمت گیا سلام کہان
تھری کوٹھری مین مسجد کے	باندی کرنی کے حرام کہان
بس شدیون کا چکہ چکی ہی مزا	وہ کری گی بہلا قیام [illegible]

بیاہ ماموں نی نہ انجی کا کیا
جانصاحب کا ہوگا نام کتان

[illegible]

جان صاحب سے نہیں جلتی مری دلسوز ہیں
یہاں تجھی مجکو یہ شوخون سی سوا پیاری ہیں

گو فرو دی کیا گناہ کرتی ہیں
دکھاتی جاکی عدالت میں ہیں بری کوئی
زناخی نوح کسیکو میں اجل دون دل
خصم کیا ہی ہوا کہنا جھوٹ جاتا ہی

خراب جانکی عقبی کی راہ کرتی ہیں
دوگانا کام تو جھوٹی گواہ کرتی ہیں
سوی زناخی دوون کی چاہ کرتی ہیں
یہ ٹہنگ ہین مرودی وہ دولہن راہ کرتی ہین

زرا ملاپ وہ بی جان جان صاحب سی
کہ نفاق کرتی ہین ہم ہور نباہ کرتی ہین

پسند باغ مین مالن سی حور کی باتین
خواص اور کبھی سن کی حضور کی باتین
نخیلی ہو تو یہ بالی دو بجلیان لاو
ہوا ہر ایک ہی فرعون کی لیی موسی
قسم ہی تیرہ ین کلاموں کی ای دوگانا جان
کہری گہری وہ مری پاس آ کی ہو جاتین

ہوا ہی خار سین وہ قصور کی باتین
سنو فرستی سی سیر جا یہ نور کی باتین
تو مکھو مین کرو کان پور کی باتین
خداکو بھی نہیں بہاتین غرور کی باتین
زبان فہیم ہی سیکھو شعور کی باتین
کچھ اونسی کرنی ہین مجکو ضرور کی باتین

ہی مرد نام کو نامرد جان صاحب ہی
یہ جیبی گاسن کی زناخی وہ سور کی باتین

ابھی بخروں کی باجی ہی پیار کرین موسی تیلی منو باجی پیار کرین
مجھی مہر کی انگو ٹھی گہو لیا تجھی بیدی کہائی تو خوب کیا
تو جان بین جیسا پیسا ہی ملی جانو ریسا جو مجکو کبھی
بوا جیو و دن اوسکو خدا کی قسم سو خوفی چوگھر مین جی تم

مری اس سی زناخی انہار کرین جو قسمی جو میری چاہ کرین
مین تو شرمین کرنکی خبر جاکبھی انکھین مجھی فنی و چار کرین
جبری ملی رونکی طرح سی ہم بہی اجی جانا سی ہی گہر مین کرین
بری مردوں کو نکو بنگا ہم اس جگہ لی یہ اپنی نثار کرین

[illegible]

٦٠

[illegible]

ختم کیا ہو اس لکیر پہ عاشق اسیر میں
گیسوں تو ڈالی انکے مری دلسی کر گئے
آئی ندا اونکو جو کوئی کری حلال
لڑتی ہے پلیس کیون نہو چلتی ہین سکمیان
فرہاد خان بلا ئنکی شیرین کو آج کیا
ہین ایک دو تو حسن مین نذر نسیر مین
آئی ہین بوڑہی جو نڈی پہ میری وہ آگی کہ وہ
ہر بیبا کی بوڑہی جو چلبون پر مرد گیا مین
چوٹی ہی کالکا مری شغلی عمل ہی حسن

شبدیز کی مانگ پہ ہے ہلالیوں فقیر مین
اپنی چلین سی آپ ہوی وہ حقیر مین
شیطان کہہ بی وہ حرکی شریر مین
تنتنی نہین مین سانس کی نالہ کی تیر مین
یکوا رہی جو میری سلوٹی سی کبیر مین
فرزند چاند خان کی ہوا بی نظیر مین
پر نوکی ہبا بی ہتی سیان کرگئی تیر مین
او تیری ہوی کمان مین بی کچہ تیر مین
انکھین مین ہو ہنسی مری آل جا نون تیر مین

ایجان خوب کہتا ہے تو ہر زمین مین
تیری ہی شعر سب کے ہوی دلپذیر امین

عقل ہی رہی او ہی دیکہا خوشی کرتی نہین
ای بو اعشقا کیصورت عمر ہیر ملتی نہین
سکروں خیلاپین چپر ہانگ ملتی نہین
مرد وی رستم ہو نہین قدر کر محبہ زال کی
کیا ارادہ اوری حیدرا کی بولی جو سیان
کیا نمود و زنی عنبر کی وہ ہو نہین
ہو کیا اظہر مہر و زری کو ای شمس لقا
ای ہو امصر جسی گیتی مین سلسلہ کہان
پر ہو قسمت مین جہتک آئی کیا بانو کی بات

واہمہ ہی ڈہونڈ تا ہی پر کمر ملتی نہین
واہمہ ہی ڈہونڈ تا ہی جا بجا پر کمر ملتی نہین
صاف دیدہ انکہ مندی سی نذر ملتی نہین
دل ہو حسن ہی کا ایسا او نگہ ملتی نہین
منہ لا بجہی کی بسیتی ہی کمر ملتی نہین
رات ہی سنگی سیان صندل کی ملتی نہین
چاند خان کے خو مین کری ہو حذر ملتی نہین
بی اثر لایا ہی یوسف با اثر ملتی نہین
روز نشاطہ ہی جاتی بات پر ملتی نہین

وہ ہون ... تکیہ خدا کی ذات پہ ہی | وزیر سے نہ غرض بادشاہ سے ہمکو
خضر ... عمل سے پار کر دیا | کیا اسینے ہی بی راہ راہ سے ہمکو
چگادری سوا لنگور ادمے ہی وہ | لگاتی عیب ہو جس و سیاہ سے ہمکو
یہ سچ ہے رات کو ہیودہ پہلی بول اوٹھی | زناخی جان تری اشتباہ سے ہمکو
خصم کی سامنی کرتی نہیں ہو یہ تحریر ہی | ہمیشہ عار رہی اوہی آہ سے ہمکو
نہ مثل آچی جسکا باپ اوسکا باپ | نہ راندی گا وہ تمہاری گناہ سے ہمکو
سوتی وکیل عدالت کی ملکی منجی نے | کیا تباہ ہی جھوٹی گواہ سے ہمکو
سمجھی سوت جنکا لی کوی زلیخا نے | کیا عزیز نہ یوسف کی چاہ سے ہمکو
الٹی سوت ہو محتاج دو دو دانون کو | پہیل لی تری اب بارگاہ سے ہمکو
سوی کی آنکھوں کو یہودون تلی ملین نرگس | جو کوئی کہوری اری بد نگاہ سے ہمکو
ہماری بیاہ ہی کی بڑکو جوتی شاد ہے | نہیں ملاقی مین ہو کی بیاہ سے ہمکو

قید کرتی ہو ... معمول ہو | محبسی لو جو صدر کا محصول ہو
دو ... جیسی نہیں سبتا لستی | جو دعا مانگون وہی مقبول ہو
وہ یہی ای حضر و کہادہی یار کی | پوچھ کی پہر اسی جو معمول ہو
گہر کی کیا گت ہی نہیں کچھ بھی خیال | ناچ گانی مین یہ تم مشغول ہو
شیخ جی بیٹھک سو بکری کی عوض | پہول کی جا تنکری مقبول ہو
وہ کنک لو مرود او تیا نہیں | انترے خاتم او اکیا معمول ہو
لال خان لائی وہ مونگا کی لی | جو شفق سے سرخ بتر ... ہو
لگان مین ... وہ خاکی شاہ کی | ... الدی خاتم جو گنگن وہ پہول ہو

انکو وو دیسی او جاتی ہو میری پاس سی
سوتی خانم ہی سرک پر مروونگا اژدہام
سانپ بھجوا اوسکو بیہدہ صاحب مجھی
بیٹی یہ گالی نہیں رورو کی غم مین سوت کی
خاک کی اپنی جوانی کیا نہیں مین جانتی
جل بجھائی یہ کہین خورشید کی صورت غلام

مجھ بختی کی ہی قسمت سی تم سرخاب ہو
ابرو روکی چلی تو ہم کہین نایاب ہو
میری نیکی کا تمھاری گھر مین جو اسباب ہو
میری گھر کو تم بتاتی اج کل پنجاب ہو
جلتی ہی والی سرفرازو کی پی بیتاب ہو
ہاتہ سی نسرین کی جیڑواری مہتاب ہو

کیون ٹو ووری جاو گھر تم سوت کی پھر کیا کرو
جانصاحب دل ہوا سینہ مین جب بیتاب ہو

غلط بالکل پرائی ہی بری ووٹی تو فتنو کو
یہ کہکر جانسی مونگا کہ سوتی جان روتی ہی
نہی بیگم نہ سمجھین میر دولہا نام ہی جن کی
کمان افسر کی بیٹی تم وہ تیر انداز کا بیٹا
نہون کیون چاند سورج سی زیادہ چھاتیان روشن
سنو باجی پری خانم خدا اپنی شاکر ہون
الہی کوڑہ ٹکی ایسی مغلانی نگی ہاتون مین

فضیلت کیا پڑی ہی ووٹی کو دونی ہی او
بلا لا جو مری بازاری تو جا لگی تو
یہ دلہن اکیلی کیا لہر بیٹی دوری ہو جاجو
لگا لو اوس سی دل کو میان نشانہ تیر نہ چوکو
مری محرم نی انگیا کی کیا ہی بند جگنو کو
نہ ٹٹولو مجھی سمجھتی ہون گسیلی مین نہ
کتر لی کر دو باعادت مری انگیا کی

سنو ای جانصاحب کل مین تو خنجر کھو جاونگی
چپا جانی دو دیتا بانچا نہ بہیجو اتو کو

میری بجھی پری خانم کو لگا دیتی
رونی کیرا مری تن پیٹ کو کیا دیتی
گذری بس بیمار سی دل میرا کراہ دیتی

کیون مکر فون مجھی دیوانہ بنا دیتی
کیا کھیلاوتی ہو کیا اوی بہنا دیتی
ہنستی بچی کو اجی تم تو رولا دیتی

چھٹ گیا دل کا سہارا رات کو
ہو گیا ورک سی کلیجا اوہی مین توڑ گئی
اپنی زندگی کی بھی مجھبی آرزو کی تم چپٹر کر
شرم کی ماری روکا نا جان مین تو مر گئی
ایک تو ہر روز کا کرنا مجھی بہاتا نہیں
رسوا تھا ہی مطلب تمہارا ای میاں
جاندی کی خاطر سی فرزا اگر نہیں تمہی کو کام

اونکر ای گو نیان رہ گیا کیا تمہارا انکو
گھر مین بی مہتاب کی ٹوٹا جو تارا رات کو
کیا مری تقصیر تھی منتی جو مارا رات کو
یا بیچارہ جب مرا اوسنی اوتارا رات کو
اوس سی تم مجکو اوٹھاتی ہو دو بارا انکو
نام جو لیکر مرا تینی پکارا رات کو
کیا مجھکو اوس سی کرنی تھی اشارا انکو

سنہ برتی مین کیی مین جانصاحب کی جو پاس
بہر گیا جو تام ایکچہ مین سارا رات کو

وہ نگاہ کسی ہو دی کو تلوار دکھاو
وہ پردہ چہ خوبی مجکو ستاتی ہیں مرزا
کنگلا ہی تو میرا ہی تمہین کیا ہی زنانی
گسندگی بی رکھی ہوس دل کی نکالو
یاقوت سی کر دا کی جو سو نگانی لیا تھا
ہو گی زلیخا سی زیادہ

خو نخواہ دین اپنا تم ہر بار دکھاو
مشتاق ہیں مشتاق ہیں دیدار دکھاو
اپنا کوئی ٹکڑا مجھی زردار دکھاو
حنظی پہ چھپاو مجھی سرکار دکھاو
مرجان وہ موتی کا مجھی ہار دکھاو
یوسف کی طرح تم اسی بازار دکھاو

صدقی مین تمہاری سنو ای جان کسی طور
بندی کو شہنشاہ کا دربار دکھاو

ہو احر ست خدا کی جیسی عصمت دی تہی تم کو
بہری جان تم ہا نو اکی مین تہر تکو ٹری
ہی تعلیم حق مین اچی شکر دو کو تمکو جان

ملی ہی یا کہ اس کی قصد سی وہ اب تمکو
اٹھایا سیکھتون مین ہی تکو ہی وانی جانم کو
مجھی تو ہر لگتا ہی نہین یہ دیکھتی سم کو

ہاتھہ اب مجکو سیصوت لگا سکتی نہین
چہاتیون پر اور محرم کی کیا پہیتی کہون

اپنا سر کہا و میری ہاتھ سی تم جان و
حسن کے بیٹھی

وہ مثل ہی میری اون کی ایسی الفت ہی ہوا
جان تو ہی اک و ر قالب مین یہ جان و

تو حضم والی ہی سیچ ہی اری ہان اب تو
فاضلہ جس سی کر یا کی ہی نسبت بہری
او جڑی کبہر بار بسا ہو چکی بچون والی
کواری سی ہی سو ا کرتی ہی نخری تلی

دید اچہر ا بانک ہوا او ر بہی نیان اب تو
نام حق پڑہ چکا پڑہتا ہی گلستان اب تو
بیٹہکر لڑکیون مین کہیں گریان اب تو
نو جوانو نکو بہینا تیتی ہین بڑ بیان اب

چوٹ جوتی پہ ہو گل بہولی ہو جو لی کی بہار
جان تکو اتی ہون مو باف مین کلیان اب تو

باندیان اپ کی مستانی ہین مرزا دولو
کیون نہ دیدونکو کہون نوح کی ولادت مین
تلیان بہان متی انکہین تو ہین حیدر اباد
باجی یوسف کی بچہڑی سی جو ہوتی دیدی
رات کو اوس موی بیدرو نی اسیی مسلین
دولا او چہلا ہی تیری ہنو نکا سمجہا او نکو
ساس نندین ہمین جو جا ہین کہین انکو نہان

لیی پہرتی ہین ہتیلی پہ جیجا دولو
لامین طوفان جو روکی روکانا دولو
انکہ عالم کا دکہاتی ہین تماشا دولو
لیکی پہ او تری ہین پیٹہ کا دولو
جہاتیان سوچ کہیں تیری وکانا دولو
مین تو چپ ہون وہ اکرتی ہین شکوا دولو
ادبسا ہی رکہتی پہ کم بختین مین سنا دولو

سالیان جو روسی اچہی ہین کہتی جان
ایسی ہین بس تکہہ مین نہین لنین رونا دولو

زند موی کب تک رہو کی بہانے اباد کرو
باپ دادا کی نہ تم نام کو بر باد کرو

میں تول لیا کرتی ہوں نظروں میں ہر اک کو ۔ کانٹا سی ہوں انکھیں میں ترازو سی زیادہ
شیریں کی طرح تلخ ہی جینا بھی مصیبت ۔ باتو نہیں تری زہر ہی بچھو سی زیادہ
ناحق نہ کرو پاس تم اوس کا تری بہیا ۔ ماں باپ کا ہی مرتبہ جورو سی زیادہ
عصمت نہیں ملتی کی اگر لاکھ چھپی کی ۔ کسبی کی بہو اوہی گھر ہو سی زیادہ
[illegible] مرد ہو کی نہ بھلی بھیل ہاتھ لگایا ۔ میں باغ میں شرمائی لجا لو سی زیادہ
دی ہاتھ میں بوبرو کی جو ہوبرو کی کمان ۔ باچھی دو کماؤ ہی گھبگھو سے زیادہ
ہو تی کی الہی ابرو چھپی کی گنوائی ۔ یہ بالی ہی سن میں ہی الو سی زیادہ
ڈرتی تو ہیں سب شاہ لسان تجھ سی میں باجی ۔ ہمجولیوں میں ہی نکٹی گنگھو سی زیادہ

ای جان کہو تجھی اک اور تم ایسی
یہ پہلو ہو ہر اک شعر کی پہلو سی زیادہ

گو ہر و مرزا کی ہی کنگو سے زیادہ ۔ اسلام ہی رغبت مجھی ہندو سی زیادہ
لہریں ہیں مگین ناف بہو بیٹ ہی [illegible] ۔ پیڑو میری خسرو کا ہی ٹاپو سی زیادہ
کیا حال کہوں اونکی کمر کا میں تمہارا [illegible] ۔ کم ہو گی نہ ہو گی میری ماندو سی زیادہ
[illegible] ای لا کھوں میں ہی گوری ۔ در کو رہو الکھنو کنیو سے زیادہ
کیوں نیل [illegible] میں مجھی لال [illegible] شکر ۔ یہ تشنہ ہی حق میں تیری کالو سی زیادہ
تنہا سا نجیو ڈا میری بچی کا دلچا ہی ۔ بی نام نہ لو ڈرتی ہی جو جو سے زیادہ
کیوں کہا ٹے یہ اکہیا کی نہ نگوڑ او میں خضر ۔ ہی عشق مجھی کشتی کی آتو سی زیادہ
بیچی کی ہی اوسکی یہ قیمت کی ہی خوبی ۔ جو مردوا ظالم ہی ہلا کو سی زیادہ
یہ گت نہ بنا گھر میرا ویران کرے گی ۔ جنگلا ری منحوس ہی پیلو سی زیادہ
[illegible] مجھکو [illegible] ہی نظر ڈال میں کالا ۔ باتیں نہ بگہار اگر دوار دو سی زیادہ

[illegible]

قلعی تمہاری عشق کی ای جان کہل گیی
سب باتین اگلی ہین مری دل پر نقش سی

خوب کن سکھی کواری کہیلکی جوشن کی ساتہ
ایک عمخواری نی لوگو نیک بختی دی تجہی
اوس سی بوی ناب کی اودکل لی ہی اگکیاری
رنگ لالی گل بہلایا آگی نی ای نو بہار
بام کیا لنکا مین کرتی سامری ہی مین سوا
نام سی نفرت مسلمانونکی اوس کافر کو ہی
تشبیہ تہا یا کس لیی مگر کہی مین کہیں جو لی زبان
قاعدہ ہی سنیدبان مرلی ہین دیو رہیت

راکہو سنی ملی مہیری عوسن کی ساتہ
خوش مزاجی سی بہایی اوس ہی بدظن کی
جہاتیان ملواین محرم لی عجب جوبن کی ساتہ
باغ مین جہولا کیی کیا جہوبی مالن کی ساتہ
مجہسی جادوگر نیان ہوتین اگر راونکی ساتہ
فوج ہون ہیدا ظان مسری موئی تشنگی ساتہ
کو نسی ہنی برائی کی بہلا سمدہن کی ساتہ
رام کی جوروگل بہاگی اجی لچھمن کی ساتہ

پہر نہین ہیولون سمائی آج گل گلزار خان
دیکہی کیا گل کہلی اوبجہی ہین ہر گلشن کی ساتہ

باجی جانکی ہوجوتی سوی ناشاد کی ساتہ
سنگدل کیا ہی تہی کنتی ہی برین تہیرا وسم
باجی سمدہن نی کیا ظلم مری بچی پر
آئی اوسکی بہا جی سنی تری کی آ کی
باغ کر سوت چلی سوت ہنسن قابو مین
افیہ ہی کری جہیلی مجہو مرا او سکو
دیکہتی دیکہتا وہ نرگس کو نہ کہتی باغ مین
دی وہ تصویر جو ہو زیر و زبر کا نقشہ

فرج کرو ناہی تو ہیجد و جلاد کی ساتہ
باجی شیرین ہی ستم کیا کیا فرہاد کی ساتہ
ساس کرتی ہی سلوک ایسا ہی داماد کی ساتہ
جیسا سوکن لی کیا ہی مری اولاد کی
مین وہ کرتی جو خدائی کیا شداد کی ساتہ
سیدی جو ہری رہا ای بوا فولاد کی ساتہ
باغ مین جا تو صنوبر سیان شمشاد کی ساتہ
پیش اب آون اسی شکل کو بہزاد کی ساتہ

[illegible]

نجھی ہی آئی جو بوندہ کی بیدا یہ دو گا نا
کر جھوٹ کی تیلی ہو نہین سچ سی ہی کہ کام

لگاتی ہی دو نون طرحدار تمہارے
انکار سی بہتر مین سب اقرار تمہارے

عزت کو ہزارون ہی لگی ای جان وہ برے
ہو قہر جو آلی ہو جو اخبار تمہارے

گتی ہی بابو سی جو آلی ہی لاتی سنجلے
بری کاغذ پہ جو ردتی ہوتی تصویر کہینچ
کالی چادر کو نہلین سینک کی چمکی مہتاب
بالیان بالی اجی جہالی مرغوب بنے
رعد جان جو وہ کیون گرجی ہہا دلکی طرح
کیا بیان کیجی داغون کی چمک کا عالم
پاری بہجی ہی جب ہنسی کی ہوگی رسوا
کان جہونتو کی پتیان ستمگری نکلی تو تی

او سینہ تجلی گرے جیتی بہائی بجلی
اہ کی بہولی ہوا مین نی نہائی سنجلے
کوندہ کی اوہی کہٹا سی نکل آئی سنجلے
بہوٹی دیہ دون مجہی بہابھی کی نہ بہائی سنجلے
بیچ کی یاد کو رنڈی نی کہلائی سنجلے
آئنہ پر شادنی ہس ہس کی گرائی سنجلے
آج طاہر مین اگر آو سنی گرائی سنجلے
آلی بالی ہی من دون کہدرانہ آئی سنجلے

بال باندہی وہ بلا چوہی اس سر کی قسم
جانصاحب پری خانم تی آونی بحلو

جانصاحب کی شہزادی جو ای دلبر مجہی
ہو محبت کا بازار تو تو کلیون مین بہری
ڈہرنی کو جب کہا جوتی کی وہ کہنی لگی
غلطی کیا تم حسین آباد ہی مجہ جہو کو
جان لی دلی آئینہ مری حاجت ہوی
دیکھ صاحب نی سچ ہی جہوٹ مین کہتی جتین

او تلی مین لونڈی ہی چہٹکی تل وہ بی زر مجہی
ٹہوکرین کہلوا مین اس دل نی اجی در مجہی
یاد اس نسی کی دشنی کا نہین نشتر مجہی
باغ اب جنت ہی اور تالاب ہی کوثر مجہی
صاف نذل مین ہی دیکہکر حیران او ششدر مجہی
تیل سر مہ مسی مہندی عطر بہی لا کر مجہی

[illegible]

[illegible]

تر ش ہوتی ہین تو ہون کر منع اونکو تو ہمار
چھوٹتی ہوگی تری جرواہی پانی مردوی

ہی برا ازار نرگس کو نہ دی مین فالسی
نوچ وہ بندہی بدن یو جبی کبھی رومال سی

جانصاحب رہی تم سلامت ہی تو
نام روشن ہو گیا میرا تری اقبال سے

ڈر لگی کیونکر نہ ان دونونکی مجکو چال سی
اپنی وکالت شیخ جہیکا میر بحری کا غلام
اوسکی چاہت مین پہنچا تم سدا جہانکگی خاک
لوٹ کہا نیکی نہ کر وانکی جھپٹ سی کبہی
دو منی کی ہتی وہ بیٹی اصل پر اپنی گئی
نام جسکی کا منا اکی اشاری باز بان
باولی کتنی نی پیو خان تجہی کا ٹا تہا گیا

چہو کری آندہی ہی لڑکا تم نہین ہو سنچال سی
ہی بڑا جیب جہالیا بچنا تم اوسکی چال سی
لاک بندت سی وہ یو جبی یا کسی رمال سی
ہی زنا جی یا نچ کیا جوگی کی اپنی چال سی
لوگ شادیکی نہیں تہی اور رہی قوال سی
کیا ہی کہل کہیلی ہی ہوائی ہی سر ال سی
تو جو کہتا ہی چلا آتا ہوں مین بنگال سی

جانصاحب سچ ہی ٹکسال والی کلام
جو ہو دل کا غنی وہ کم نہین کنگال سی

اجی وہ آندہی سی لڑتی تو اکیبار آتی
بکڑ کی بال مین پاپوش اوسکی مار آتی
بہینسا یا مرزا کو شہباز خانکی باندہی
نسا لسیا نا لتا کہر نہ بہر مین ہولی پہلے
خدا ہی خیر کری نکیا کی ڈہونڈہی گی
نہ اکیبار ہی تہو کا مین اونکی جا و ان شار
یہ ٹوٹکا کیا نا گون مین اپنا ڈال کی منہ

ہوا کی گہوڑی پہ دولت قدم سوار آئی
چڑہی دماغ کو گرمی تہی سست او بار آئی
جب اپنی گہر مین کبہی کہیلتی شکار آئی
نکوڑی سنبر قدم ایسی تو بہار آئی
مہینا مٹہا ہی کہا تی ہوی اچار آئی
فلاتی رنگکی ہتیلی پہ وہ ہزار آئی
گئی مین جولہی کی آگی اونہین پکار آئی

[illegible]

جیسی آ اکی جو لڑتی ہین میاں کی شاگرد
اپنا پردیس سی آیا نہ مسافر سبزا
عشق دو نو کو جو رنڈی کا لگا تو انگی کہر
دیکھتی جسکو ہون ورانا چلا آتا ہی
عشق مین اونکی مین کسطرح نہون دیوانی

یہ تو انجہر مین پڑہائی ہوی اوستادونکی
راتین ساون کی کٹین جن دہی کٹی بہادونکی
طوطی ستعلو ہین ہیجان کی دامادونکی
دیدی کیا بہوت گئی اوہی موہی بیادونکی
میری فرزانین ہین انداز پری زادونکی

جان صاحب کا جی ہو گیا کچہ اور دماغ
جیسی جاتی لگی دربار مین شہزادون کی

ٹر گئی جی لی ناحق ہی ستم جو مجہہ پہ توڑا ہی
لگی آگ ایسی کہ مین کہو سبب پہ جو پڑیان تہندی
دوکانا مین ہی صدقی گئی مدہ تو نہین نکلی
ادہر دیکہو تمہاری خفتین میری سرانکہون پر
جواہر کیون اوتروائی گڑا اوسین کر گہنا
نئی ہی جان کر اکدم نہین چین اسکی ہاتو
بیٹہتی ہی کہا جا سی کی باہر نکلی پڑتی ہی
گئی تہی کل زیارت کی آنی مصر یکی بغیا مین
عبث حجیت بلا مین لیتی ہو کیونکر بہیلا نانی
تر اکیا شہر شملا ہی تیا نا صد رمین ہو گا
دو سیل ایسی ہی مین تو ہو گئی ولیدکی ان جناب
دوگانا جان کیسی ہاو کی کہوئی پہ پہرتی ہو
بر دستی کا جی کرتی ہین منہہ اپنا

تمامین تو وہ میراکو فسادہ پکڑا گھوڑا ہی
پکڑ کی ہاتہ کیسی زور سی پہنچا مروڑا ہی
اری کمبخت یہ تیری بانہین چٹ پہ مین پہوڑا ہی
نہین تم ہو گئی ہان سچ ہی بانی مین چہوڑا ہی
اودی والی ہوئی کسپر جنہی کا اب اوسکو توڑا ہی
نگوڑا دل ہی پہلو مین اگہی پا کہ پہوڑا ہی
بنا کر یارنی بہیجا جو مرزائی کا جوڑا ہی
اکیلا پا کی اوسنی مجہکو کیا توڑا مروڑا ہی
ہی ایسی ہنسلی سارا بدن اندر سی پہوڑا ہی
نہ سمجہو باندہ لو کولا کا چیرا متی توڑا ہی
ستم جو جو کرو تم میری اوپر وہ نہ تہوڑا ہی
ہوا جیسی سوارومین خصم کا داغ کہوڑا ہی
وہ کیا چہوٹینگی مجہکو آپ مینی اونکو چہوڑا ہی

[illegible]

طلاق دی مجھی یا عیب میرا ثابت کر
تموری الو کی نپھی سی دوستی کر کی
جدا کیا ہی تری جان رندی یا زنیا
مین کوس کوس کی تھا جا ذکی ہون کل جھی
یہ دل ہمارا ہی سو مردو نسی نہ سہو رین
ملو کی ملوی ملی آنکھین تیری ای نرگس

مین جان ذوکی نکالا ہی کیسا ستم تو نی
بسا بسایا او جاڑا نا حق گھر تو نی
نکالی مردوی جیونتی کی طرح پر تو نی
مری زبان کا دیکھا نہین اثر تو نی
دو کا نا جان کہان پایا یہ جگر تو نی
خصم کو میری اگر دیکھا یہ نظر تو نی

بچی ہون اج بہی مر مرکی جانصاحب مین
گیا جو گل سی نہ لے میری کا پہر خبر تو نی

کھلوا یہ ٹھوکرین مونہی دل دربدر مجھی
بچہرا وہ جیسی پہر نہین آیا نظر مجھی
صدمہ تیری جدائی کا ہی اس قدر مجھی
مین چھوڑ کر حلال کو کر وا ون جب حرام
کاہیکو غم کی ہاتھو نسی ہوتی یہ حرمتی جان
ملو جان کی لگانی سی ہوگا نہ بیڑا پار
وہ تو سرک ہی نہ تھا ... بیٹھ لیتی بیدہڑک
تم پانی پانی شرم سی ہوتی اجی فقط
اک شمع والی پر مین ہون پروانہ ام کل
بھیسواتی او نکی تہی بری کو مین جھدر مین
جب او کبھی مین سر دیا وہ مجکو سی کیا ہی در
مر رہا یہ جان جاتی ہی حاکم سی ہی کہون

رسوا کیا ذلیل کیا گھر گہر مجھی
میری خبر نہ او سکو اور سکی خبر مجھی
بیوانہ پا کی گلی مین اٹھون پہر مجھی
برباد کری ہوا جی جا لیس گہر مجھی
نصور کوئی سمجھا جو تھا نشتر مجھی
دیکھا کسکی ساتھ تھا تالاب پر مجھی
میرا تو دور تھا یہ تار اتھا در مجھی
مین ڈوب مرتی اتنی تھی غیرت مگر مجھی
جلتی ہون نیند آتی نہین رات بہر مجھی
ہوتا دو کا نا جان جو منظور شر مجھی
سکو خدا دی جیسا دیا ہی جگر مجھی
بہا لسی دی پاجر پالی کو کو ارہ مجھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا سو بتان جہان سی ناپید ہو گئیں / تم ڈھونڈھتی مری لئی بازار کب تک

مرنا ہی مجکو اونہہ نہ بتان لون کبھی / مرزا جو مجھسی کر گئی اقرار کب تک

لوگو مری وکیل سی ہمسائی کنہٹہ گئی / جب لگ گئی قبالی مین دیوار کب تک

نرگس کی مین تو جینی سی آس ہو گئی / ایسی خدا کی گھر سی ہین بیمار کب تک

لگ گئی وہ یعنی جو جلتی ہی جونکی جال / سر کب کند ہیکا دیکھی مردار کب تک

بیداسون ہی جوانی مین لی جنس جنس کی / لی آس ول ہی اپنی خریدار کب تک

کر یاد باپ بھائی کی بچی کدہر گئی / بیہوش کچھ روتی ہی ہشیار کب تک

باندہو نہ میش نبدی ہی شیخ پہٹہ مین
ای **جان** کب تلی نہین ہوا کب تک ہی

سرکار مین ہی گہر مین وہ لی بیر نہین ہے / وسواس مکر شوق سی آ پہر نہین ہے

دیوانی ہو چہوتی کی پڑی جان یہ بچلی / توڑا ہی میرا طوق ہی زنجیر نہین ہے

شیرین ہی ہمشیر کہلاوین نہ سلونا / چالی مری بچی لی ابی کہیر نہین ہے

نقشہ ہی بیاگول مصور کی بہو کا / ہان آدمی کی شکل ہی تصویر نہین ہے

مین لیس رہی ہی نشانی کو نہ جو کی / ہمسر کی کیا ناک مین کب تیر نہین ہے

سوتی مین اوڑہی گودڑی ہی ریچہ وہ نانی بہولی / سچ تالی جی جہوٹی مری تقصیر نہین ہے

سسرال مین باندہی بچی سیکی نی وہ جاگی / قسمت یہ اوبکی مری تقصیر نہین ہے

باباجو چہم نیک تو بہ ساس ملی ہے / کیا بگڑ دن بن آئی کوئی تدبیر نہین ہے

کیسا حسین ہون سو پہیل بانگی مین جان / تنہائی نہین پاس کوئی [illegible] نہین ہے

جو رہین وہ قدر مری کرتی ہین ای **جان**
نامرد کی آگی مری توقیر نہین ہے

[illegible]

اوہی مرزا جڑہا یا تیرے گیسون	نہ کہین میرے تو بہار کرے

حائضاحب کہ مین آئی ہی جک
لنکی ڈولی جو مکل کہار کرے

محل مین آئی وہ میری کہی دیش ستارکی	بہت تنسی خفا تہی آج مجسی بات بارکی
مشل ہی ہاتہ بیچا ہی نہین حیرت دیکہی ہی	نہ سمجہے بزم کوئی مین بہی بیٹھی ہون کراتکی
ڈرنگی مرد سی بہر مین جب ٹوٹکی آئی کی	ابہی صبح رت نہین دیکہی ہی ایشرین کہارکی
نہائی جوگئی سنجی سی لاکہون مرکہی سندہ	خبر جمنا سنی ہی یہ گنگا کی کناری کی
نہ مین گونگی نہ مین بہری میری کہو گنتی	اجی کیا بچتی کہیں جب ہون جو سمجہون انتظار کی
نہ بہولونگی کبہی یاد او سنگی ہاجی ایک ڈالی سی	سنی ہی وہ ایر ہمین خبرینی وسہ کدار کی
عزیز تسی سوا مین جانتی ہون اپنی تو سفکو	زلیخا یا مجی ہی مجکو قسم فرزند یار کی
ستارو نکی ہی میری آج کل ہی نور پرور	مجہی حسن نی بچہوالی ہی انگیا چاند تارکی
ہوائی ہو بہتہ ہی ہیتا بکی اوڑتی آجی دیکہو	ابہی صورت نہین چہپتی ہی چہتی اور بارکی
غضب کہائی ہی گردائی کی جیسی میرہ والی	بتاہی سو کہ کر میرا بدن گہٹتی جہو بارکی
نہ پہیلی ہی میری بلکین نہ نکین ڈبڈبائی ہین	کنارونکی اجی بہرو نکی ری ہین ہزار کی
جلاکر خاک دل میرا گیا مجسی ہو کیا اوڑ	بلا کرو وہ پہر کہی ہی نڈہی ایک یار کی

ستارنکی محبت مین جو نکلی تار السون لی
نکیون ری یہ نہتی **حائضاحب** کی بہوا رکی

ڈولا گئی سرکار مین ہمشیر تمہاری	روتی کی بجو بی ہوئی تدبیر تمہاری
چلتی نہین جو رو یہ جو تدبیر تمہاری	بیٹیا مین اسی کیا کرون تقدیر تمہاری
سن سن کی مرا حال وہ چند راتی بولی	کچہ ہمتو یہ سمجہی نہین تقریر تمہاری

جانصاحب غزل کا لطف بھی
بات میں بات اک نئی نکلے

جو میری ڈولنی کی گھر میں جستجو کرتی	تو باجی ہاں سی وہ اکی گفتگو کرتی
موی زنانی میری قدر اوبھی کیا جانی	مری تو آنی کی ہیں مرو ازرو کرتی
ہماری اونکی ہی اولاد ایک جان وجگر	عزیز اونسی بہلا اپنا ہم لہو کرتے
زنانی جان بڑی بہانی کا کلاہی غش	وہ بات جیسی منی شادی کی گفتگو کرتی

ذرا بھی جاہ اگر ہوتی **جانصاحب** کو
نہ اسطرح ہمیں رسوا وہ جا بجو کرتے

چھوٹی خانم کی جو گرنی کی خبر ان پہنچی	مین تو ہتکاری تھی وہ گھونی یہ یہاں پہنچی
بیکلی دلکو ہوئی فوج میں پہنون بجری	بہو تو نکی بوجہ بھی کہنی لگی چھیان پہنچی
نکلی تون پہ نہ جانیں کی ہی وہ کا ٹھہرو	کیا کہون اوس سی جو صدمی مجھی کو ناپہنچی
کچہ بھی سر سبزی نہ تھی نہ الف خان لونگی	مجکو ہاتھو نسی کہا بہا کی گلستان پہنچی
حسن وہ نام خدا تجھی میں چھوٹی خانم	حور پہنچی تیری ٹھکری کو نہ غلمان پہنچی

یہ نہ کہا نہ پڑھا لا کہہ وہ قابل تھی اچی
جانصاحب کی باتنگو الف خان پہنچی

گر رہی اپنی بیگانو ہمیں بسوا دل مجہی	اس نکوڑی نی زنکہا اب کیسی قابل ہی
اوٹی اسیدہی باتین ہیں بہ جہنی جو جانبو	آپ قابل ہو گردکی کیا بہلا قابل مجھے
نڈیان لاکی دلتی تھی میری جاتی تو ہونگ	دق کیا ایسا کہ آخر ہو گئی ہی سل مجھی
پاس اگر اونکی جاونہیں تو کیا کرون	چین لیتی نہیں دیتا نکوڑا دل مجھی
گر نہیں اتی میری باندی تو آتی ہی نہ آئین	ہر گھڑی اتا کل کل سی ہی کیا حاصل مجھی

[illegible]

ورن ہاری کس لئی تم میری گھر آئی کہنسین
سکاڈری جیب کی جیو جہلی بیرائی لگی

لاکہہ سوچی رام کی خاطر سی کو سیان آئی مین
بن بلائی حافظ صاحب آکہو اوہر آئی لگی

بہمن یہ مجہی کہتی ہین یہوتی بچپار سے
ہوئیدہ مین تم سہو کی ابہی تین چار سے

ویسا ہاپا باس رہی مین ہزار سے
اوسکی گلی کی ہار ہوئی جب تو ہار سے

اسد ری گنبند مہری تو بہار سے
ہوتی ہین بہین سماتی بہرو کی پار سے

تنگی کہلی نہ ہجی ہوئی جیسالی والیان
کو تہی پہ تم خبر ناکرو صاحب پکار سے

چاندی کا تار تجکو نہ لانا ہوا نصیب
سولی کا میراثی کہی ریور اوتار سے

نمبرا کیون نہ ہنسی گی ہی اج او سنگار اج
دو جوہری ہین ہار جواہر نگار سے

نیکی سے میری نام کو باندی نکر ذلیل
یہ جل شادی کی مین تیری مار مار سے

ایسی باز رہندگی تو مجہ سلی ہوسکے
بیر جاتی ہی ہر ایک کی آگی لب ہار سے

قصی ہین جن کی ہون تیری پیزری اوڑ سکی
جیتا بچی کا تو جہی تلوار مار سے

ہاتہ سی ہی اوسکی لاکہ کا گہر خاک ہوگیا
کنگلی بنا دیا ہی مجہے ہار ہار سے

دیکہو مری یہ بکو لگاؤ گی تم جو ہاتہ
سر پر چڑہ ہوگی پاؤن سی جوتی اوتار کی

تو سو رسی اڑ اوسکی باندی بدن کی مین
اندری اجی منگاؤ مجہی سبزوار سے

دیکہی جو اپنی چولی کی بر چہاتی رات گو
دسی جہلکی بہاگی مین اک جہجہ نار سے

کیا جانو میری قدر اجی بیچ ہی شل
برکی خرابی ہوتی ہی اگلی گنوار سے

نرگس کی آنکہین ہوگئین چندی لگای روز
اک بہول کی کٹوری مین کاجل ہی بار سے

در گور تم کو اپنا ہی مطلب ہی سو جب تا
ای جان مین تو مر ہی ہون رنج بخار کی

[illegible]

وہ کا گوائی یاد کرے گیا وہ وبال ہے
نیبو کا تھان بھیج چکی لالہ مین سکہ
جاسوسی صبح میں یہ بستی میں ماندیاں
مرزائی جان پہنی تگی گز کی کیوں گزی
گل کھائی ہو سیاں ہی نبارس گلبدن
ابالکی ماہر کمیں تن زیب کی لیے
بھیجا ہی اوسکو تاری کمخواب محرمات
سیلا کرو تکی اچ ربولی کو خوب سا
کمہکی قلندری یہ تکوری نفتیر نے
پھولام کی کٹوریاں جوبن کی ہی بہار
رسی دراز عمر کی کوتاہ ہو چکی
توکلی نہ نکلاٹ کبھی اور کام لیٹ
باندی میں جھولا مار گیا تیرتی کو لی
جھنکر جو چالی شیم سی باندی اوسکو کیا
جوڑے میں پاجامہ جو ہی چار خانی کا
یہ تانا بانا جسکو خوش آئی کری نکاح

کون اونسی ہی رو ہا نگری کا کرنا سوال ہی
رہا کا رہا ہی بولی کا داون کا جال ہی
ایسی تو چھب کی باتین ہی کرنا محال ہی
گل رہا ہی پار گیری کا جو کوئی وال ہی
البہ پری کا ابی یہ تکو خیال ہی
دین ہماری جو یا سوت کو اسکا ملال ہی
قصنہ کا ساتہ سونا خصم کی مجال ہی
آرا مگانی پہ ہوا ترچھا کمال ہی
کیا سوی چیت کا اچی دنیا مین کال ہی
چہرہ بابھیسی کی اکی وہ کرتی کا جال ہی
ورگور نکلاٹ کا کسکو خیال ہی
برسا ہوگی ہوں دل مرا گور کالال ہی
کمبخت کو لگا کیسا میٹھا سال ہی
جمری مین جاماانی مین لوکہی شال ہی
گہرجار وہ کری کی ہی کہنتا حال ہی
بہتیری پہ حرام وہ بد تر حلال ہی

بیگمی کا اک نمونہ ہی یہ ریختے مرے
اے جان جسکو قدر ہی اوسکا یہ مال ہی

تو کلی پاو چھینا نہیں تجھی یہ حال ہی
پھلوٹ گیل او پیار کی پالی پری ہوں مین

دولت ہماری حسن کی مردکا مال ہی
لوم کیون نہ اوسکی پال کی کہنہ کہاں ہی

[illegible]

جان صاحب جیسی شستہ ہی ہین سخن کی شان
ریختی مین وہ تری قافئی دو چار بند ہی

ستی نسیم کیا کہون مُوئے لوگ کیا ہوئے
ایسی گئی بہار کی دن سب ہوا ہوئے

آنکھین ملائین اور وشی ہمسی جدا ہوئی
جنگلی ہرن سی تم اجی وحشی ہوا ہوئے

پہولی پہلی نہ باہی صنوبر سی جو دو بانج
وہ کیا نہال دیکھی جمہی بد دعا ہوئے

کرڈی گسیلی ون مین لگی زہراونکو بات
مصر تکو کوسا شیرین نی بیدہ مزا ہوئی

تیز جی ہوا نجی جو روسی سدہی سنا و نگی
خوش رہئی اب ہمسی جو ناحق خفا ہوئی

ای خضر و حنگی جاہ مین کنئی کا دو با نام
دشمن ہین جانکی وہی اب آشنا ہوئی

لڑکی یہ کمڑی تیلی کا تکنا گہر اپنی
ددی کا پانی ڈہل گیا وہ بیحیا ہوئی

ای **جان** ہر زمین مین وہ ریختی کہی
سن سن کی ہوش سیرون کی باختہ ہوئی

نام پہر حاتم کا جاگا سو خلقت ہوگئی
اور گیا دنیا سی بیا کم سخاوت ہوگئی

جس بہری گہر مین گئی بہر آگئی خالی ہین
جا بجا جانی سی دل کو باجی نفرت ہوگئی

جا رہیسی تک نہ ڈولی کی کرایہ کی دلی
کوڑ یا خانم میری کوڑی کی عزت ہوگئی

کیا گرون اور ہون بچھاون لیکی خالی ہوا
سفت رنڈی کو کہون اونکی عادت ہوگئی

کی ہتی وہ بات جبتک بلا تہا بہت
نہوکی تیری مردوی دو نکی حاجت ہوگئی

کچہ نہین اب ہوگی واللہ **جان صاحب** جان کی
اس زمانی مین بہی ہمت خان کی ہمت ہوگئی

ہر ادا کی جیسی نکلی نہین آتشک گئی
بات بہوٹی جار مین یہ ہاندی پکگئی

ایسی سیاہی چہائی یہ کہو مین بارین
کوکہیر مین ہی ڈلی شیرین نمک گئی

[illegible]

جان صاحب

[illegible]

نہین انکیا چرائی تو چرائی اپنی محرم کی
چیا کی سامنی انکہونکی کمر کرتی ہی غضب لوگ
جیا اب وجیا ہون سر اسو جاتی وہی کا
اکیلی جان تہی جبتک اکصورت گذرتی تہی
جہان پڑتی ہون دونکی سنتی ہی بہی چکی
بنایا حیض کا لتہ حرم نی میر مہتر کی
بنون دیوانی کہڑی بہار کر گلبدن چکلا چاہون

پہنک تول اوسہی تیر اکیا ابی اتا آتا اچا رہی
ٹہم دیدی ہون نرکس تری تو کیا صاد دید اہی
خدا سی لوکلی ہی لکوا دی سہیان پہنتا ہی
مری جاتی ہون جیتی جی کہ آیا خرچ دونا ہی
یہ مجہ پر سیا کاٹا ہی جوانو نکا تماشا ہی
نکالا موت سی بند یکو صاحب مین والا ہی
نہین کہلاؤن مجنونکی یہی دلمین ارادا ہی

فراہی ریختی مین مردون کی شعر کہنی کا
موافق **جان صاحب** خوب کہتا ہی

لسوی بہائی نہ میری انکلی سامنی
نکالون پاؤن تو سر کاٹ ڈالی لنکی
کسطرح جاؤن دکہنی لہرا رہی دل
رنڈی بنارسی جو بہار ہی گلبدن
فرعون نی خدائی کا دعوا کیا اجی
مرزا کا قول سچ ہی کہ ویران ہو کا گہر
مجکو تو ڈالا گہر مین فرنکی ہو مرید

یہ نخری تو لی کہیں جو رو اکی سامنی
لوگو بہانا کیا کرون مرزا کی سامنی
چہریان ترک پہ مین کہڑی دریا کی سامنی
کیا خوب گائی رات کو مرزا کی سامنی
غارت نکوڑا ہو گیا موسی کی سامنی
جبکلا وہ روز گاتی ہی آ اکی سامنی
مسجد بنائی آپنی گرجا کی سامنی

اے **جان** تری سر کی قسم سچ مین کہتی ہون
دلبر تو جہت کمر گئی کروا کی سامنی

کہو آتی ہی نہیں میری اگر پروا ہی
جا ہتی جسکو مین اوسکا نہین کچہ بہی قصور

چہور دو روتی نہ دو بند یکا ہی اللہ ہی
دل ہی اپنا کہو کہڑی بیٹہا ترا ادراہ ہی

[illegible]

جان صاحب

[illegible]

جان

[illegible]

[illegible]

کس کس سے کہوں لوگو کہ چورایا کہ ہر سی
خورشید کو لی آئی وہ گل بہلی سحر سے
ورگتا ہی نبد یکو تری تو لی کہند ر سے
ڈالا مجہی بیمار سیم اوسکی ہون و ید ے
پامال ہی دو کا نا ذرا ٹہو کر تو لگا جا
وہ آئی ہیں کیا آتا ہی ہو بنجال محل میں
کیوں سر غوالی ہو لو ہوس کی نا خون
کو ٹہی پہ چڑہی رات کو مہتاب سے آ کہلے

کوٹہیل مری گہر میں ہوئی ہمسایکی گہر سی
گہبراتا ا ری شام بر ن صبح گہو ر ے
صندقی کہی خالق کہیں اب معبد بر یی
کہاتا نہ بچا جب نہ بکوز کس کی نظر سے
چک آئی ہی او ٹہا نہیں جاتا ہی گہر سے
مرجاتی ہوں جیتی جی ہلا کو ہی کی در سے
بی تو نہیں لاٹکہ کی تم آئی ہو گہر سے
سایہ بہی مو ا بہاگ گیا ایسی نذر سے

کیا بخت ہے کہ کہکے کب نام ہی پیدا
ای جان تماغیب ہی تیری تیری

جیسا کی وہ خانہ خراب بستا ہے
کیا یہ ہوتا ہی دل چل کی ایسی باتیں سے
اجی میں کیا کروں وہ بات اج تک نہ ہو لی
جو تم ہو بلنچ میں جیسی وہ ہوں میری بیب
نکوری بہند یان ایسی خراب ہوتی ہیں
یہ چاہتی ہو کہیں جلد اب میں ہو جاؤں

کہوں میں کس سی جو مجہپر عذاب رہتا ہی
وہ میرے بچہ جو بیکہ خراب رہتا ہے
دو لہن سی دولہ کو ایسا حجاب رہتا ہے
تمہاری بانکا دوہرا جواب رہتا ہے
کسی جتن سے نکا و نقاب ہٹتا ہے
تمہیں لوگ لنی میں بہی اضطراب رہتا ہے

ہی شوق کا لی بجانی کو جان صاحب کو
جو گہر میں اوسکی یہ جنگ ورباب رہتا ہے

یہ تو نواکرم کیا اہ واڑہی جار نے
منی بیمار اب بیمار رہا سی یار

لہنگا او ٹہا کی رات لگا بر نہار سے
اودو ہم بجا کی کاں سی تم ہی بہتار نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انکہ بہو رونگی مین نرگس کی ترتی اغوشگی سہو | او سنکا اک بادام کہلایا تو لی اک عناب ہی

لاکہ کا گہاک تو ای جانصاحب کر چکی
مہ جبنی کو کون سا باقی رہا اسباب ہے

مرنجا نا مسیلی کہو تی رہے بیمار سے | دو ستی مین دشمنی رنڈی لی کی نیہ یار ہے
شامیانی مین سنہری ٹانکی بہرن لی کرن | چاندنی مہتاب لی سی بادلی کی تار ہے
رونقلی پیرتی ہی بانڈی پاؤنگی نچی اناج | تو نہین ڈرتی نگوڑی پیٹ کی بیمار ہے
سیر دریا کی کرون کی آج چل کی رات کو | سیر مجہلے کو بلا لا جا کی خضر و یار ہے
اپنی بچی جہین لو بندیگو د صاحب طلاق | کام مجکو کچہ نہین اب اپنی گہر بار سے
مجہسی ہرگز آج پیرو کی سہی جاتی نہین | ستّو کی گہر وہ رہین کیا کام مجہ مردار سے
سیج کی بانہہ ہی بلبلہ کی ہی اچہی ہے نہین | ملی یہی کب رہتی جہیلا لائی ہی مکار ہے
ہی ابہی بیہوش بچی خیر ہوا ب جائیگے | ڈر لگا رہتا ہے لی بالا پڑا ہشیار ہے
وہ اگر ہین بانجہ تو مین بہی ہون جیتیسی بوا | کیا ملا سنجوگ ہی مکار کا منکار ہے

ایسی ہی ایک رنجنی کہ جانصاحب اوڑہنی
علم آتا ہے مرے نواب کی سرکار سے

جسکی تہی قبضی مین نہل پایا ہے اوس تجوار ہی | رکہتی ہمت کا شلی جوتی مری تلوار سے
ای کیا اس تکبر سے موئی شیطان کو | طوق لعنت کا ملا الله کے دربار سے
ہار دلین میری گوہر کی طرح کیا ہی بچال | ای جواہر باز آئی موتیون کی ہار سے
ہاتہ کی گہوڑی پہ پیہرتی ہی نہین ملتا مزاج | ہنس کی ہسائی ای دولت خدم اسوار سے
تمانگی پیوند ہونگی ای روکنا جان ہمہ | رنڈ کی کس کے ہوئی اس عشق کی آزار سے
ایسی مشاطہ لگا گوری ای اتر پسی مثری سہمہ | نوج ہیٹہی کی کہون نسبت کو اس زردار سے

[illegible]

[illegible]

ہی شُل آپ ہی گرتا ہی وہ اسمین خضرو دل جلی مانگ جلی کو کہہ جلی ہوون ہنو	کہو دیتا اور کی خاطر جو کنواں بتاہی کیا ہوا مونہ سی نکلتا جو دہواں ہتاہی

جان صاحب یہ فقط دیکھنی کا ہی کہیڑا
خاک جلیتا ہی یہ کیا آپ دہواں ہتاہی

یوسف ہیرا گر مصر کا بازار ہوا ہی پتہر کا کلیجہ کیا پر سوت کی غم مین سسرال کو اب جانہ خصم مارہی گا ہنو کیا جانی کوئی حال خصم جو رو کی دل کا بیٹی یہ رکہون پاؤن تو نکلی ہیر امرد ہ	ہر ایک زلیخا کا خریدار ہوا ہی وقت ایسی ہوئی سُسل کا اب ازار ہوا ہے کی جہڑ بہی رونی یہ اقرار ہوا ہی کس بات پہ اوسکی میری انکار ہوا ہی کر دا اون نہ دل اونسی یہ بیزار ہوا ہی

ای **جان** مین خضرو کیطرح روٹہتی ہون رات
دل تجہسی لگانا یہ سزاوار ہوا ہی

تمہارا دل اگر مجہپر نہین ہے خوشی اونکی بگڑتی ہین تو بگڑین کرونگی جو کہ جی چاہی گا میرا یہ رون گہر مین بہیونگی وڑی وڑی جلی پاونگی مین بلی نہین ہون نہا دہو کی برونی اوٹہاون وہ موذی ہی تو کا لیجان نگوڑی اونہین کسطرح پاس اپنی بلاون کسی کی منت میری ناک چوٹی	مجہی بہی جان کچہ دوبہر نہین ہے مجہی منظور اونسی شر نہین ہے کسیکا زور کچہ مجہپر نہین ہے پہر اینڈ ہی کا صاحب مہر نہین ہے میری پاؤن مین کہنچکر نہین ہے میرا کہنا اگر باور نہین ہے تیری کاٹی کا کچہ منتر نہین ہے بہری ہین لوگ خاکی گہر نہین ہے مجہی کیا واروں کا ڈر نہین ہے

[illegible]

جبھی ہی چھیڑی لوگو وو کانا دوستی | کہ جب نماز مین باقی سلام رہتا ہے
کہیں ٹھہری نہیں چاندخان کی بات بلا | ہوئی جھینٹی ہر اک سی پیام رہتا ہے
خدا مرایک کو دنیا مین نیک دی اولاد | نشان باقی اجی اون سی نام رہتا ہی
رسول خان ہی کو سمجھو امامی جانگی گھر | ہمیں تو ساری خدا ہی کا کام رہتا ہی

پڑھی ہون بالی مین **جان** اوس گھمگھو کی
کہ جسکی کان مین پیا مدام رہتا ہے

بی بنا اتی ہی بگڑی ہوی تقدیر کسی | اجی سو جبھی ہی بری وقتمین تدبیر کسی
رنج مجنون کی ہوا تو ہنسی نہ کہیں تیلی کو | نہو دیو انکی خوش اتی ہی تقریر کسی
اپنا گھر بھرتی کا اسوقت کی حاکم کو ہی بیان | ملک چین جاتی ہین اب ملتی ہی جاگیر کسی
بکتی ہی بکتی وہ دیوانی ہی جی خانم ہی | دی گئی طوق کبھی اور یہ زنجیر کسی
نقشہ دنیا کا ہی بیداک یہ تماشا ہی ایک | اس مرقع کی پسند ائی نہ تصویر کسی
پڑھ جیکا نام خدا ساری زلیخا یوسف | یاد ہی اوسکی طرح خواب کی تعبیر کسی

جان صاحب نی کہا جو مرا دل چاہتا ہی
اپ اپنی ہوئی ثابت اجی تقصیر کسی

یہ بات سچ ہی جیسی جس سی پیار ہوتا ہی | وہ لاکھ جان سی اوس پر نثار ہوتا ہی
دوگانہ جان تمہیں انگنا مہیا ہے | نہ کھاؤ کرم نگوڑا اچار ہوتا ہے
خفا جو ہوتی ہو ناحق تو خوش ہو صاحب | وہ مجھسی کام نہیں بار بار ہوتا ہی
لگاؤن اگ مین ایسی بناؤ کو ہی ہی | لگا تا مہندی کا ہی وکہ سنگار ہوتا ہے
ذرا تو خنجی جان یہان کس لیی تو اتی ہو | خفا جو تجھسی اری تیرا یار ہوتا ہی
بیان نسبت تمہین کچھ خبر نسبت کی ہی | تمہاری محلو نکا تا طرہ بہار ہوتا ہی

وہی بلبل ہوں جو کہ ... [illegible]
ازادہ باغ ... دولت ... سوار
سنا ہی جان جای ... [illegible]
ای جان ... [illegible]
کیا یا اور ... صفائی کی واسطے

میں ٹھیکہ دیتی ہوں دربار کی تم نہیں آتیں
خدا کا خوف کرکے جو مزا تھا وا یا نہیں باجی
خدا شاہد ہی ای باجی نہیں جب تن مین ہوے

یہ دل میں لہر کیا آئی کیا مجھے گیا را ہے
جو دو نمکی واسطے باندی سر میں ڈالا یاد آہے
اگر سر سی کے سینے سیری تنگا بھا دتا را ہے

مہاجن سی تمہاری بلی میں آمین کی دن جا کی
یہ کیسی جانصاحب ایکی دلکو گوارا ہی

خوب ہی شاد کیا اوسی ناشاد نے مجھے
لی صنوبر کو جو دیکھا نہ رہا یاد تے مجھے
ساس نندوں کی طرح اوہی نگوڑا پہلا
گھر مرا ہو سا گھر آباد ہے کا اجاڑ دیکھا
لگی دیوانی نہ کیوں چیچی ٹڑ دن جن کی طرح
اس سی گل پھول کا بی سنتے ہی گھر تی مجھ

ایسی اتر ہی سی برات کی ہی داد تے مجھے
بجا قمری کا جو کل دی کیا شمشاد مجھے
بول بول کب آپ کا وا داد تے مجھے
اودھر ٹی لی الو خصم لی کیا برباد مجھے
قسا ملنا نہیں اب کوئی پر بزاد مجھے
اب صنوبر کو بھی کرنا پڑا آزاد مجھے

جانصاحب مرا دل شاد نہ کیونکر ہو جای
ہی وہ بعید بہادر نی کیا یاد مجھے

جیو جہکے واسطی نہلائی کی واسطی
بجی کو تیرے کند جہوری سی کری حلال
ہوجای صبح شام کٹوری میں دیکھوں سیر
کو ہر کی بیٹھی پاؤں بیٹھی ہی لال خان
اوسکا قصور کیا ہی نہ کھلوائی ہوتی فصد
نکلا لہو تھا آگیا غش دیکھکر لہو
آئی گا آگی کچھ نکھو بیٹھ تم تے مجھے

بیٹی جنی ہوں جوڑا ہو دائی کی واسطے
پالی تھی کیا حرامی قصائی کی واسطے
اک چہیز دیتی لگائی لڑائی کی واسطے
تنگا ہو موتیوں کا کلائی کیواسطے
تعزیر کچھ نہ ہوا جی نائی کی واسطے
پایا تھا کیا نگوڑا برائی کی واسطے
چاہو برا نہ غیر طی جالی کی واسطے

ای جان ... جانصاحب ... [illegible]
محبت ... [illegible]

جانصاحب ... [illegible]

مانا لگی نہ آئی اب ڈوبے
ایک چپ چاٹ لیتے ہی لاکھ بلا
دو دی مزدوری پر کہار او بچھے
مین نے لوگون کو بھی ہزار او بچھے

جانفضا صاحب برا نہ مانین ہم
جسپہ مرتی ہین لاکھ بار او بچھے

مجھکو کیا رنج سی حالت مری تغیر ہوئی
لوجئی لوگو وہ کالی بہو ہی اب بتنا
ہین بہت ایسی وہ دیوانی پری خانم ہیے
جو جینا لیں ہین زمانی اورائی ہین مرتی
اسی طرح مجھی سی کچھ ندی ہی اے صاحب
روز مین خواب مین سوتی ہون گلی ملکی
سمجھ تیا پیٹ مجھی مین جہندی جیسی اوری عج

تیری تو دو لگی خو سے او ہوئی ہیر ہوئی
شکر خالق کا دعا مین مری تاثیر ہوئی
سب مین رسوا وہ بین کر مری زنجیر ہوئی
بچھڑ بی ہی کی کمبخت یہ تقدیر ہوئی
فقیر کی سی جیٹا نا لے سے اکسیر ہوئی
اکدن ہی مجھی تصفیہ لینی نہ تعبیر ہوئی
آپ کی ہاتھون سرا پا مری توقیر ہوئی

مجھ طوفان ہی عید ولی کیا ای دل شاد
جانفضا صاحب سی مین گیر ہو رنگلگیر ہوئی

نہین شہر کی گو وہ آتی ہی رنڈی
قیامت کی ہی فتنہ انگیز قدرو
نبارس کی تو گلبدن کیطرح کی طرح ہی
نہ تب لی کسکی ٹیکری سی بکرے
بہت اوسکی تعریف کرتی ہو صاحب
ذرا آئینہ دیکھیے تو صورت
ابھی تیری دل مین ہیہو لی ای جہلو

یہ رنڈی ہی کیا اوہی ہاتی ہی رنڈی
یہ روتی ہو ونکو ہنساتی ہی رنڈی
مجھی جھگڑوں مین اوڑاتی ہے رنڈی
مری آگی باہین بناتی ہے رنڈی
وہ کچھ مجھی اچھا چھاتی ہی رنڈی
ہہا ہا میرا کیا منہ چڑاتی ہی رنڈی
کہ جیسا مرا دل جلاتی ہے رنڈی

[illegible]

ای جان آسمان پہ بندی کا ہو دماغ
خالق جسے بنا یاد مین گردش مین مجھی

لڑکی الفت سی کیا خراب ہوئی
بیبیا کا ڈوبی حجاب ہوئے
اچھی کیا ہون بڑون سی صحبت ہی
ٹیٹی باتین مری لگین کیون زہر

پڑھ کی فاضل بڑی کتاب ہوئی
لاڈلی جو ہوئی خراب ہوئے
بٹی خراب اور بہی خراب ہوئی
لڑوی کسو اسطی جناب ہوئے

جان صاحب کی ہو نہ مٹی خراب
یا علی آپ بوتراب ہوئے

سوت کی بات کا معلوم جو پہلو ہو جائے
لیڈی انگریزی مین ہنو نگی موتی خانم
گنید اتنی تو بڑہی او ہی ستارا بیگم
آج باندی تجہی کہسو او نکی وہ جند لسی
تو تو وزات پہ مرا رہتا ہی گہر زنڈی کے
ایسی اوخریکی بہی گہات کروآیا وہی
نیک و بد مرد کو نظرون مین ہی تو تولا کر

مین وہ رسوا کرون سب لوگو نمین ہو جائے
ہاجو لولو ہو تو کیا مٹی بہی لولو ہو جائے
روشنی تار سپی کہٹ جاہی کہ جگنو ہو جائی
سر سی اور پاون تلک جسم ہا تو ہو جائی
کیون نہ ہو باش کٹوری تری جورو ہو جائے
گوشت الو کا کہلا دی مو الو ہو جائی
تیرا دیدہ نہ یہ مشہور ترازو ہو جائی

جان کعبہ مین عمل تیرا ہوا ہی محسن
جان صاحب کی ہو دلبر ترا کابو ہو جائے

آج گرمی مین جہنم سی سوا گرمی ہے
تنگ باو کی کہو ڑتی ہی لوزون سوا
ایمون ہی جانین جو جنی ہنستگ ان و جہتائی پر

تن بدن او بہی بہنکا جاتا ہی کیا گرمی ہے
لو نہین چلتی ہی معلوم ہوا گرمی ہی
کس قیامت کی ہو اجہر نسا گرمی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ماں کہتا دل مدی اپنا پری خانم کو تو
اتی ہی گہری لگی بیگم جانکو دیکھی کو بی
جب بجاتی تہی تو اب جاونگی مین تاروکی ہو
جو بری باتین خصم والی سی کرتی مین ہوا
اکی مین جلم کی دن ضبی کہری کرو اوجی

ہوئگی اس سرکی قسم کہتا ہن ملاکی سامنی
کیسی اکلیتی ہی جلدی بن بناکی سامنی
تو تو ہی کیا چیز کہدون بادشاکی سامنی
کیا جواب اسکا بہلا دینگی خداکی سامنی
جاکی امرون کی یجی کربلاکی سامنی

جان صاحب کی دوگانا بیچاری کر اکہون
کردیا انکا بہی [illegible] کی سامنی

ہر طرح آپ کی منظور مجہی خاطر ہے
مجہی اور اوس سی اجی کون نہین باہر ہو
دل نہ ہماری کرو کیا کرتی ہین والی وارث
آپ کی نام کا اس بندی نی چلا باندہا
اج مرزا نی مجہی بہیجدین صحنک باجی
کونسی بات سکندر سی چہپائی خضر و
کہل گیا باتون سی باطن میں ہے باتو دشمن
مر بہی جاتی تو نہ بات ایسی موہ سی کرتی
وہ تو انسان ہی دن گہوڑی کی پہر جاتی ہین
مہری زہرا کی سواری نہ اوتر لی پائی
کبہی رومال ٹہرا سا نہ اوڑہا یا بو
ظلم کرتا ہی مری جان پہ ہر وقت موا
کہیل کہیل سی چہتاب اجی ہار چکے

دل اجی مال ہی کیا جان تلک حاضر ہی
مین بہی جو ہون جو وہ بہائی میرا ناصر ہے
بیکسونکا تو مری جان خدا ناصر ہے
حاضری لائی ہون درگاہ ستی حاضر ہی
میلی سر سی نہین جانہ ہی مرا ظاہر ہے
کیا نہین آئنہ کا اوسکو نہین ظاہر ہے
دوستی دوست کی دشمن کی اجی ظاہر ہی
خیر بہر بولوگی مصری یہ تری خاطر ہی
قدر ہوگی مری قدرو کی خدا قادر ہی
کہدی دیوڑہی یہ اگر جہٹا حاضر ہی
لشم سی سہری دوشالونکا اگر تاجر ہی
یہ بلا کو ہی یہ فرعون ہی یہ نادر ہی
چال سی جیت لی بازی تو مری نادر ہی

[illegible]

گیا تا چھوڑ کے گاؤں کا ور کو رنجیا رے
پا ہوش سے مری تو دو گھوڑا کہیں سے

پلے یہ ہوا کے کاندھے پہ شاہ فلک تخت سکا
وہ تاج خسروی والے نہ سند نشین رہے

دنیا سرای لوگ مسافر عدم کے ہیں
کوئی نہیں رہنگار زمانی یقین رہے

ہی عاقبت کی کون سمیٹی کی بور لی
سراج آئی کل کی انجانیوں سی رہے

کر لو کی ہمکو چھوڑ کی تم اور اک اجی
ابھی ہی بیٹھیں تمہیں کی ہیں سنے

ہی شیشہ افتاب کا مہتاب کو مرے
ہر روز کیوں نہ دیکھتی لوگو زمین سے

اب کیا ہیں بیٹھیں حضم سی پر ای من ای بوا
اکثر ہی کی دن وہ ہماری نہیں رہے

ای جان تم تو مجھی کہ آگی کی دو اجی
ہندی ہی کمر خمریاتی سدا آستین رہے

لگا گی آگ اکدن تیری شہر سے
نکل جاؤں گی اگر شب بار گہر سے

مرا بچہ خالق کے گہر سے
جیا مر کے نرگس کی نظر سے

مری کندن پہ جو فولاد کیکھلا
ہوا لوگو یہ لوہا موم زر سے

بجی واعونشی ہوں عیش دکی نر خمے
زر چہا کن پڑا ہو ور دی پر سے

کھائی انگہ باد اسے سمجھ کر
بڑی نرگس نی چھوٹی خوش نظر سے

جو دیتا ہو زمانہ لو کہار رہ
مجھی تم لا کے ہو عالم نگر سے

اجی الی ہی کوٹی ہی پڑی چوٹ
مرا سر کھلے گر او دیوار پر سے

سکھر ہی سوت تو آتی لبی سے
مجھی کیا کام اجی او سنگ در سے

نجانی سو تی گہر جانصاحب
کشادہ ہی آ لے بیٹہ وہ رہے

مہتاب ہری کل جو کی بارہ دری سی
ور س کر نہی تری چاندنی خانم کی در سے

[illegible]

لالی لیون کی چوس لی لیلی کی چھپا ن
ایسی نہین ہین سیخو اسد عشق یار خا ن
بانو کا عشق نہین پر یونکی کہوت سے
پروا کیسکا فاش کرون نوج کیا غرض
بہیا کی وہ ولی والیون مین ایک ہی اجی
اوس پاندی جھلی جو رنگو مارون کہان تلک

نوج گھر میری وہ نامرد نگوڑا آئے
سوت کی گھر ہی مری گھر نہ وہ مردوا آئے
بیچیا چکنا گھلا بکتا نگوڑا جو ہو
بی سبب مجھسی نگیون یکدم ہون وہ خفا
باجی اولاد مین مجنون کی پری خانم ہے
لاکہ بکانون کا بچانا ہی وہ اچھی سنے
مجہ زلیخا کی اگر چاہ ہی اوس یوسف کو
پاس پیاسکی کنوان دور کی جاتا ہی کہین
وہ دونون بچی ہی بہنیا دیوانی پہ انجام سکے
مرلی مرلی ہوا جنگل مین کہا مجنون نے
جان کی بات نہ سنیدیسی رہی ای صاحب

بازا ای ایسی اپ کی اخلاص پیار سے
جیتی جو بچی شہر کے ہیجین سے
روکی تو یہ بلا کوئی عالی حصار سے
لگوالی بانس ایسی کو مہری کی یار سے
سکپال مین مری وہ رہی ہی کہار سے
پاپوش سی مری جو رہی وہ چمار سے

خوش ہو جاؤن جواب کہو جری پٹیا آئے
یا خدا ائی تو ایسی جنازا آئے
اوس موئی کو مری زہر ہی جا کیا آئے
چابک اسوار مین کرلی ہوئی کورا آئے
ایک دیوانہ نگیون کنبہ مین ہوتا آئے
جو بری وقت مین بہی کام نہ اپنا آئے
نوج مین جاون وہی گھر مری اورا آئے
کیا غرض مجھکو غرض رکھتا ہی پیاسا آئے
نگی باہر سے مجھو یہ مین تماشا آئے
واہی دیکھی کو میری قبر پہ لیلا آئے
کیا بساط انکی ہے مجھ جو مرا آئے

جان صاحب

دل کسی پر نہ مری جان کسیے کا آئے
میرا دل جاتا ہی کیا کہون

[illegible]

[illegible]

مین تو دل نہین چوری کی مین اُن کی

نولائی ہوئی کسی کی ناری کی [illegible]

پہر دیوی مین چڑہا کی بہاری [illegible]

تو پہرو بی ساہی ساہی بولون سی جدا کی [illegible]

[illegible] تجہون مین مال کہا [illegible]

اترانی پہری کیون [illegible] جانی جی تاکی

سنتی ہون اپنی [illegible] اجاری کی دن کی

مین خوب جانتی ہون اچی جیسی ہوگی تم
دیکہو سنائی دیتی ہون خفت ہی لوگو تم
لونگی نہ ہو تو نکالا اگر تحت دوگی تم
کچہ اور بات کا جو ارادہ کروگی تم

جنجون کی ساری گہر کو مین سر پر اوٹہاونگی

اونکی تو ضد سی گلیون مین اب خاک چہانونگی
جان اسمین اب ہی نری مین ستاون گی
گہر مین بٹہائین کے تو ہرا مرد جانون گی
گن گن کی اونکی نہی ٹری کو کہانونگی

بیچکو کہین کی ایک تو ترسناون گی

دن پہر کار رہا نہین شکل ہی الگ گیا
تب تک کی جان کہاتی ہی کیون گرگئی [illegible]
[illegible] بٹہاونگی جاون گی کر بلا
ہوجاوی سایہ پر یونکا دیوانی ہونہین کیا

لگتی مین دونون وقت اب مین نہاونگی

اب کچہ دونون مین مرد ونکی تو پاس جائیو
چل دور مجہسی پوچہنی پہر تو نہ آئیو
یہ لاڈ جنکی سر چڑہی اونکو دکہائیو
تو ڈہونڈون سی کل کو چہوڑ کر نکال لائیو

کہتی ہی تو جو آج کہو تراو راون گی

کہتا ہی درتجہی وہ کہون باتین گول گول
صاحب ہی مین پہلی سی بندی کی کان کہول
کرواونگی مین آپ کی سر پر بجا کی بول
تم کیسو نکی جال مین پہرتی ہو ڈانواں ڈول

دیکہو تو مین بہی کیسی کنوئین اب جہکاون گی

کہا تو ہو نہین پروا کچہ ای بہار
جنکی سی اپنی ہاتہو نسی مین کہول کرانار
ہونی لگی کی جسکو بہی سنبہال مین سو
ملکو کہین جو کہین لگادونگی تین چار

تم کو اسطرح سی کنواری بناون گی

ہی کون جسکی پاس رہا جاکی رات تو
ای جان یہ دکہا کسی حیلہ کو گہات تو
چہوڑا نہ مہر ابہتہ تو کہا ٹیکا لات کو
پہندا کی جہید سی نہ کراب مجہسی بات تو

کسی کی بہی بہری بات بنائی نہ [illegible]
مین جہوٹ نہین تو تی بی جانتا سب [illegible]
[illegible] دیکہو جو کہنا مرا تم نہین سن [illegible]
بیتابی پہر جوری [illegible] [illegible]
مصاحب بی کرتا بی جاشاری کی دن کی

[illegible] سلیمان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کوئی نہیں اب ریوڑہ کو ملتا نہیں ہی ہی | بس وائی کا بھی اٹھری پتا نہیں ہی ہی
پیڑو کو ذرا چھوڑ کی ملتا نہیں ہی ہی | کیسا ہی یہ بچہ کہ نکلتا نہیں ہی ہی

مرتی ہوں پڑی درد کی ماری گئی دُسی

مغلانی تو جلتی ہی اچی نام سی جی سے | یہ لائچی بندی ہی تو مزدوری ہی لی لی
و ہلو نہیں چھٹی تو ذرا انگوا کے | مہتاب سی کہہ دو منت انگیا کی بنا دی

مہرنسا لائی ہی ستارہ کی دُسی

کنگلے موی کو چھوڑ کی زردار کرونگی | ہر والی سی بتی نہیں میں پیار کروں گی
جب دو نہیں کرتی تھی تو اب چار کرونگی | تن پیٹ نہیں مانتا لاچار کروں گی

یہ کہتی ہوں ہاں ان کی بکاری گئی دُسی

میں جھوٹ نہیں بولتی ہی جانتا اللہ | جو سیا تھا سب اوٹھ گیا شو کا کیا بیاہ
سرکار سلامت رہی والی لی مری جاہ | اب ونگی نہیں لائی میں کل پر سو نہیں تنخواہ

بیٹھی ہوں اسیکی میں بہاری گئی دُسی

مرا پانسا پڑا کیا ہوا جو منہ سی نہ بولی | عقدی تو فقط اچھی مری جل نی ابو لی
ہی **جان** کسی خیلہ کو تبلا و تو لی | کچہ کھیل نہیں جانتی ایسی مری بھولی

جھوٹی ہی تو ماری نہیں ہاری گئی دُسی

مخمس دیگر

قرآن کا جا بہ بھی اگر ہین کی امین | درگاہ میں یا جا کی رٹی وتی اوٹھاتیں
مانوں گی نہ میں لاکہ ہو قسمیں وہ کہاتیں | چاہت ہی او نہیں ڈھنگی گھر ڈھنگی جاتیں

منہ میرا نہ دیکھیں نہ مجھی اپنا کہاتیں

ہیوں سوت کی میں اگ سی جل جل کی مرونگی | ہوں شہری نہ چلونگی جو بہر یا میں بھر

[illegible]

کل کل سی جنگل ہی اُم گئی سارے
پہ پروا ہے تم ای جان ہماری

مرتی ہون پری ہجر کی مین درد کی ماری
کیا بھولی ہون آجاون کی مین دم مین تمہاری

مین جانتی ہون جب الیی لکھی ہو بلا مین

واسوخت

عشق کی نام سی مین تو کبھی آگاہ نہ تھے
وائی بندگی تو کہتی مین پری راہ نہ تھے

کچھ خبر میری فرشتون کو بھی واللہ نہ تھے
سیکھون مین ہائی کرتی تھی پر راہ نہ تھے

پاون پھیلا کی سدا شام سی مین سوتی تھی
مجکو معلوم نہ تھا صبح کدہر ہوتی تھی

جو کہتی نہین سچ یہ قسم کھاتی ہون
کس مصیبت مین پھنسی اوہی مین گھبراتی ہون

آگ مین عشق کی ارے لوگو جلی جاتی ہون
کیا کہون کی اس جال کو شرماتی ہون

چین اکدم نہین آتا ہی خدا خیر کری
دل کا کچھ اور ہی نقشہ ہی خدا خیر کری

بیکلی سی جو مجھی چین نہین ہی دم بھر
جا اس بات کی رہتی مجھی ہے اب بھر

کچھ نہ کچھ ہیولی کا گل دل ہی دیتا ہی خبر
مجھ زلیخا وہ یوسف کہین آجاوی نظر

روبرو مجھسی کہین آکی وہ اب بات کری
ارزو نکلی مری دل سے ملاقات کرے

اتنی سی اتنی ہوئی پہ وش سنبھالا جب سے
مجکو اس سحر کی قسم کب گیا دلبر میرے

مرد و اج تلک ایسا نہین دیکھا سینے
او سکی تعریف مین کرتی ہون تمہاری ا

سر سی لی پاون تلک حسن کا اوسکے عالم
نور اللہ کا تھا اور کہون کیا عالم

کیا کہون کیسی اچہی کیسی ہی وہ ہای زبان
مینا شیرین نہ باتالی یہ ہکلای زبان

جان آجای مری منہ مین جو وہ آئی زبان
میٹہی باتون پہ جو اچاہو سکی ہوا جاہی زبان

زہر کو قند کہی قند سی بہتر ہو جای
نام میٹہی کا اگر ہو دری تو شکر ہو جای

کبہی پروا ہی لی پہ کا لگا ہی جو ر ا
لا کہ لی ما نا ہستی نی کیا اپر کو ٹہ ا

کام تالو سی کیا کو ہی سی نا تا جہیر ٹا
ساتہ وانتون کا مسو ہو نگا نہ ہر گہ چہیر تا

پاکی سرخی جو رنجون مین نظر آئی ہی
شان ... ... دکہا جاتی ہی

کشنہ کلا نہین ہی صاف صراحی سا گلا
والی سند یکی نہ کیون ہنسلی پہ ہو جان منج ا

ہو نہ ہی خوش دو دل عجب کا نہ ہو کی بانکی ہی ادا
دیکہنی کی نہ کی وہ پریون کا دم سے بہر کا

الی چہاتی سی وہ سینہ کو دم رکہتا ہے
یاد اوس گوری کی ہی اب ہمین غم رکہتا ہی

شان خالق کی ہی شانون کی کہون شان میں کیا
دلکی بیتابی سی رہتا ہی یہ اب حال مرا

اون بہری بازون مین نور کا عالم دیکہا
مچہلی بازو کی اور ہر کی اور ہر دل پہر کا

کج ادائی لی ہی اون گیسو نے مارا ہی
اب ستم سہنی کا ہند یکو نہیں یارا ہے

چہاہ اون ہی چہوٹی اب گور مین پہچای گی
مہندی اون ہاتہو نکی اب رنگ نیا لائی گی

اج کل الی کلائی سی نہ کل ائی گے
او نگلیان او سکی بہری خون مین ڈبو ائی گی

چور پر مہندی کی بہتان وہرین گی لوگو
خون سندی کا وہ ناحق ہی کرین گی لوگو

نہ ۷

پہنچ تو رو کی آدمی بن بن نبی تمکو چہوڑا
بنی ہی ہونٹہ نکالا ابی [illegible]
سوت کا رنڈی کی حق مین نمن سی [illegible]
کر دیا وہ کہو چلا کی ور [illegible]
تمہی پہر تجہی یہ بات [illegible]
سواری جوبن کا تیغا [illegible]

تو منہ پہ تو بنایا اری گہر آکی ہوی [illegible]
جاتی رنڈی کی گہر مین بہی چلی بار کی [illegible]
سوکی ہو چلی تم ایک سی کرانی [illegible]
نوچ مٹی کی بہتاری ہو مری الکو اس [illegible]
تم جو بر جانی تو اپنا ہی بہی طور سہی
تم نہیں اور سہی اور نہیں اور سہی

دیکھو جاؤن دل کی مری آجای مراد پہلا مانگا ہاتہا جو درگاہ تو آئی مراد	نامرادون مین ہون خالق کبھی تو آئی مراد صدقہ عباس علی کی مری تو آئی مراد

دلسی غم دور ہی عشق کا سامان ملی
جسکی ملنی کا ہی ارمان سو وہ آن ملے

کیا کہون تمسی عجب داغ دکہایا مجکو گرمیان غورون سی کہیں دور جلایا مجکو	دل لگا نا تو ذرا اس نے آیا مجکو جسقدر تمنی ہنسایا تہا رولایا مجکو

غم کی لشکر نی مجہی ان کی یہ گہیرا ہی
آج کل مجہ سا یہ حال مرا ہی

اوس سی یہ میری زبانی کوئی کہتا نہیں آہ میری چاہت کا بہت خوب کیا تمنی نباہ	اپنی بیگانی تو اس حال سی سب ہین آگاہ رحمت اللہ کی ہی تمکو نہیں چاہیے واہ

تم پہ مین مرتی ہون اور اوسکا دم بہرتی ہون
اسکا شاہد ہی خدا جانکی شکر کرتی ہون

رنج صاحب نی جدائی کا دیا مجکو کمال پاؤن گہر سی جو نکالی تو چلی بیٹہی چال	اب ملاقات کد ارا ہی نہیں پورا سال گہر مین بیٹہی کی گئی مرا کیا دل پامال

پیٹ سی پاؤن اگلا ہی نکالون مین بہی
ایک کیا دیکہتا گہر سیکرون کہالون مین بہی

پہیرون اب روتی ہون اور ہائی ستاتی نہیں تم منہ سی کال مری منہ سی لگاتی نہیں تم	پائیچا ایسا کیا بہاری کہ اٹہاتی نہیں تم منہ نہ بند ہی کہ ٹی کی یہ ہون سمائی نہیں تم

تو سہی تمکو کبہی مونہہ نہ دکہاؤن مین بہی
اگے ان انکہون کی یہان بہلا دکہلاؤن مین بہی

جوری دیکہ معصیت ہی خدا ای محرم
کبہی کیون انکی محبت کا بہاری عالم
اپنی بالون مین ای تمنی ہی کرنی ہی ستم
چاہا فضل یہ رنڈی کی تم اوس [illegible]
ہو ری اور اپنی کی اخلاص کی یہ صورت [illegible]
بعض کی دل کی نہین [illegible]

[illegible]

مسدس در بیان احوال شب برات

گرمی ہی جیسی گرمی میں کروں غشی نرمی
میری گہرائی گر اسکی ہی یہ شرم و شرمی
اپنی بابو نسی ہی ... کرو ہب ... ہر کی
یہ ہوس کی آگ میں بدن کی بہنین ایسی گرمی

دیکھنا بات پر اپنی اگر آجاؤں گی
کیا ٹکنی کا تمہین ناچ میں نچواؤں گی

یہ ادائی سی نکالی ہین نرالی انداز
گہر سی تم سوت کی جاتی ہو مری کہو کی ناز
اپنی ہمنو ائیون سی ایکدم آئی نہین باز
تجہسی اونگتی کی نہین آنکہی یہ بیچا ناز

او ... ابت ہی کہ ... ری ایا نکرو
جہوٹی باتین مری آگی یہ بنا یا نکرو

صفت دنیا کی فری مین نکرو دین خراب
دل جلا کر میرا ہونی کا نہین تمکو ثواب
ای تحجت تو ذرا دیکہو نصیحت کی کتاب
ہی برٹی روٹی مین آیا موی ظالم یہ عذاب

اونسہی دیوانی سی ادہی نہ کیا کرتی ہو
دو میان مین اجی ایک جہری پہرتی ہو

غصہ اب بہتو کہ و جو کچہ کیا وہ خوب کیا
کیا خطا تہی مری جسکا یہ عوض تمنی کیا
مین تو ہر طرحسی لونڈی ہون تمہین ہی دل دیا
ہیچ تو وہ ہی وہ سہاگن کہ جسی چاہی پیا

زور معشوق پہ عاشق کا نہین چلتا ہی
ہان مگر چاہنی والی ہیکا دل جلتا ہی

کل جو ہا کل کا تہا دن اجلی پر گور سی شام
دل بہی کچہ صبح سی دیتا تہا خوسی کی پیغام
چاندنی رات وہ اچہی جو ہو دلکو آرام
مین نہاتی ہون کرین آپ بہی چلکی حمام

شکر اللہ کا پہر دور ہوئی دلکی رنج
پہر مری حسن کا آباد ہوا دولت گنج

[illegible]

اوتری جب سر اپنی جو مین جا کی مجکو اور اوسکو پاس تہلا کے	رونمائی سبھون نی دی آ گی کہیر کہلوائی ساس نی لا کی

ہو چکی ساری جبکہ ریت و رسوم
پہر ہوئی جوتی والیونکی دہوم

پہر تو پہری شاد و شاد سب مہمان چہلین آپس مین کرتی تہین [illegible] آن	لڑکیان ہر طرف جوان جوان اور باقی نہ مجہمین تہے اوسان

جون جون [illegible] تا
میری چہاتی مین دل دہلتا تہا

آئی جب کل ہوی وہ تخت کی رات نہ رہی مجہمین کچہ بہی ہوش و حواس	باجی ہمسائی نی سکہائی یہ بات مارنا اوسکو ایک روز ہی لات

اوسکی دم مین ذرا نہ آنا تم
چیخنا اور غل مچانا تم

آئی جبدم وہ بیٹہا میری پاس نہ رہی مجہمین کچہ بہی ہوش و حواس	اور کرنی لگا لپٹ کی مساس دیکہکر مجکو چپکی اور اداس

میری یہ چٹ چٹ بلائین لینی لگا
مجکو قسمین ہزارون دینی لگا

بولا حلوا ہمارا تم کہاؤ تم جو کہتی ہو یہان سی اوٹہ جاؤ	ایک مجہی دو منہ اودہر لاؤ کیا ہی تقصیر میری فرماؤ

کون کہتا ہی ہمسی بولو تم
اپنا گہونگٹ ہی منہ تو کہولو تم

[illegible]

میری جنگی مین جب گئی چادر
بہر گئے نتہوار شیشون کی اندر

امان صاحب نی [illegible]
بھیجی یہ [illegible] بنوا

رسم ہی یہ نگوڑا مار اپنا
اوٹہا دینا پڑا ہی خون بہا

چاندصاحب

کیا ہی شاطر نی دیا ہی دم
سے ناگن ہی دم

شادی کیسی کہ ہوگیا ہی غم
چہوڑتا ہی نہین سے مجہے اک دم

کہا کہون بدگمان ہی کیا
ای بانی [illegible]

خمسی

کہلین تہاسی اور کہلونی منگائے
ہم ہم سے خیر و بحون کی صاحب منائی

ہتوار کا ہی دن نہ اجی رار لائے
دیوالی پہر نئی سیدہی طرح کہر مین آئے

بس تیری ہو گی و لکونہ میری چالی

ہو جو سوار بلو کی کہوڑی پہ اسعد
شطرنجی ہاری چاندنی خانم کی بیچ کر

پہر الیا لڑائی کا ہی کس بساط
وہ چال تم چلی کہ دیا برد سارا گہر

اب مین رہی ہون وانو نہ مجکو لگا لی

کہیلو یہ ہوا انہی دوشن دیوالی کا
عالم کی ہی پیادون کا ڈر اب نہین وزر

اندہیری دبل ہون کہیلون نہ کیون جوا
مشکل ہی نہنی بات کہون اوہی مسئی کیا

لی رخ نہ مجہسی ہو گی اجی شہ رگ ہالی

کہنگی تہی دل والی لی مجہسی نکذات

سمجہونہ کیون یہ دکمین گی بردبات

توبہ مرزا کی طرح کچھی ہے رغبت آج کل
بیاں ان کی طرح میں جاتی ہوں آرزن
کی ایک تن میں ان سو مون کی [illegible] ہونی [illegible]
[illegible] بیقدر ہیں ہم میں یوں اُن کی قدر دان
[illegible] ہونی کی تو پھی کی قدر دان
بن گئی ہے بستاری میری طبیعت آج کل
ان میں بھی بھو خالا ہو ہی نانی بیگم
تو دو سال کی ساس سیج اور بہنچی بھابجی
ای حمانی دادی ہوتی اور نواسی نک ہی
بر محل ہیں ان ہوی سو سوتن نی ای بیگم
اکی کہنی کی یہ بی بی بی حقیقت آجکل

روز [illegible] مردو [illegible] دل شگفتہ ہو اگر اک [illegible] لہو ہی آتی ہیں نظر	تا و کہا کی جلتی ہو خاک با تون میں اثر جس نگوڑی کو اچی حورا [illegible]
مفلسی سی کہل گئی اوسکی بہی نکہت آج کل	
اب نہین ٹکسال سی باہر کوئی مطلب مرا اشرفی خانم مری کندن نی دیکہو سچ کہا	کیا روپی لیتی کا ہو بی شرم سی ای اسرا اپنی چاندی کیا ہی زر دار جب ہون بیچیا
[illegible] کی ہوئی او سی غیرت آج کل	
اینٹ سی یہ اینٹ بجوا [illegible] گز خرف کہا [illegible] راج نی اپنی ولی کنگری سی یا [illegible]	پیسی والی اک نئی کیوا سطی مسجد کو دہا [illegible] بہلی ہمسائی کی گہر کہودین [illegible]
نیو کی جاہی سر اک دلمین خصومت آج کل	
رکہتی ہون تن پیٹ مین ہی او بی کیونکر [illegible] یا الہی ایسی زردار و کی بیڑی ہون تباہ	دوسری فاقی کہا بندی نی خالق بی [illegible] کرتی ہین گنجوس کہی جوس خالی [illegible]
کیا کرون اوڑہون بچہاون ہے یہ حالت آجکل	
لاکہہ رنڈی واسطی دولت کی اب ہو بیسوا ایک خرمہرہ نہ حاصل اوس گدی کو ہوا	مرد مروائی کوئی بہڑوا اپنی یا مسخرا شعر میرا ہی کسبو نی چاہی کس دیکہی ہوا
ہی کسی شی کی نہین حقیقت آج کل	
سیکرون میری خصم ہین کیو نہو ن میں بیچجا جان جاتی تشنگی سی اب ہی بہا تراب	پڑہ کی لو لونگی وشمہ خانکو دیتی نکی خواب اوڑہتی ہے خاک ہی ہر علم کی [illegible]
ہی بجا بیجا نہین میری شکایت آج کل	
کچہ ہوس مجکو نہین جو لبی مین جاہی شاعری ریختی و اسوختی تاریخ خمسی مثنوی	کہ چکی قطعی قصیدی مین رباعی ریختی دلمین ہی تعریف کی مدحی سراک [illegible]

رنگ یہ بدلا زمانی نی ہر ایک حیران ہے
مفلسی کی ہاتہ سی انسان بہی حیوان ہے
تو ہوا حیوان بتا ہی کی وہ انسان ہی
ای دوگانا جان دیکہو کیا خدائی شان ہے
ہوش میں آجی ہیں اور بیگموی حرمت آجکل

[illegible] نہیں تمہری ای کنبوہ لکانہ ہا بکار
تکاروں [illegible] دات ہیں [illegible]
[illegible] ہین [illegible] قدر [illegible]
[illegible] دولت قدم [illegible] ہیں
شہر مین دولت [illegible]

[illegible] ہین کتی ای سی مکرار ہیں
[illegible] ہین [illegible] دولت [illegible] آج کل
[illegible] الفاف [illegible] آجکل
[illegible] فی الاصل [illegible] گہر [illegible]
[illegible] دولت [illegible] ایمان [illegible] قرآن [illegible]

[illegible]

داری منڈوانے سی مین لیتی ڈاڑھیون کی اسوا	حق کو نا حق کر ڈالی ہین یا حق کو نا حق [illegible]
نوج دکھلائی خدا ایسی علالت آج کل	
کچہری بندی یہ لینا ہی سمجھتی ہین ثواب	ڈر نہین مرنی کا ہی کس کا ہی کیسی ہولی عذاب
صاف لکھ اوسکو کر دیتی ہین کار بندی جواب	جو بہت دی اوسکا لکھنا ہو جو کم دی خراب
ہر کچہری مین ہی کرتی کام رشوت آجکل	
ظلم کرتی ہین یہ خدمتگار کو سن ای کریم	چھین لو ہولی اگر مانگی کوئی ہمسی فقیر
ہین مریدو نمین یہ پیسی کی بنی کوڑی کی [illegible]	قبض خارج انمین تو آگی نتھی ایسی امیر
کیا نئی نئی عجب [illegible] آج کل	
خود فسی وینی کی ہین انکھو نمین پڑ جاتی گری	سمجھی شاعر کو جو بیٹھی آن منہ پر کیون چڑھی
پہلی تو پڑہتی بندین خیر ان پڑھی تو شعر ہی	کوئی ان کی شان مین شاعر قصیدہ کر ری
اعتراض اوسپر کرین وہ ین اوسکو دولت آجکل	
مونہہ سو رکیطرح سن سن کی بنا مین ہی برا	شعر کی شاعر سند ویلی کری جہوٹھا اگر
بحر مین بہر گفتگو کرتی لکین بہروی وہ جو	قافیہ ہو تنگ اوسمین بہی تو قصہ مختصر
گالیان بدلی صلا کی ہون عنایت آجکل	
مفلسی مین کام لب آتا ہی کوئی رشتہ دار	باپ ہی ماہی جو کچہ ہی ہی ہوا پروردگار
غیر کیسی حال اپنون کا یہی اب آشکار	ایک بہائی کو ہی فاقہ ایک کرتا زہر مار
اوٹھ گئی دنیا کی پردیسی محبت آجکل	
سچ لی اور سی اور پر گر کسیکی کوئی شی	لڑنی والی دونون مرجائین نہ جبکر اہو ہی
دیکھکر یہ حال کوئی چپ رہی لی تا یہ کی	اندہی نگری ہی آج چوپٹ شہر مین ہر بونگ ہی
لی مری مرجاتی جسکو اوہی تہمت آجکل	

[illegible]

... کی بدلی سفارش کی ہی غیبت اج کل

جب گنوار و نکو جو عامل کی رہنی کا یقین سال میں بارہ بدلی اپنی عامل نہین	کس طرح پیا چلی دستور ہی پہلی نہین بی امانی سال بہر کا کچہ اجارہ ہی نہین

جو اضافہ دی ہی بس ہی خلعت اج کل

جیتی جی ہی پست رتبہ ہو کا م منشی بلند بیوقوفی اپنی ظاہر کر نکی عقلمند	باجی کہل جا بیکا حسد م انکہ ہو کی بہری بند خاک مین ملجاتی یہ جو نہ ... بہی ہی ...

جو ... کر لی ہی اونکو با خلقت اج کل

اب سنو جو حال ہی کلجگ مین بارہ ... ابر کا بیدکا شی مین پڑہی بیان ہشت و برہم اگر ہوا	کہو لتی ہون ہر ... کے جنم کا ... ترا پوتہیان دل سی بنا کی جہوٹ کہتا ہی کہتا

اپنی مطلب کی ہر اک گاتا ہی پنڈت اج کل

چہتری رجپوت رستو کی برہمن جو ہر سے پاس اب امانکا انکو نہین اپنی ذرہ سی	کہو سلی مرگی جہری کنبوہ جٹری کہتری بی ایمانی ہی اپنی ہر قوم کی دلمین بہری

کسکی خالی ہی دغا بازی سی طینت اج کل

بی ایمانی کی یہ سا ہو کار مین ہر گوری خیال شیخ سید کو اگور برہمن کو یہ حلال	جانتی ایمانکی دولت کو ہین جو ہر کا یال بی ایمانی کی جہری ہی تیز دونو کی کمال

کچہ نہین ہندو و مسلمانو کو حشمت اج کل

گہر مین گیا ای بوا اس شہر کی ہر دوکاندار ایک ڈہونڈ ہتی سو مین تو نکلی نہین ایماندار	تو جین ہر وہ جا بکر دکہین جو کا ہک جا بدار بہاری ہی بہر کم دکہینی کو ہین یہ بہر دی شاندار

کبہو کہلی ترو ہی رہی انکو نفرت اج کل

ناکی دہو بی کنجری بہٹیاری قصائی نابکار	ایک کوری کی لیی بولتی ہین گہر دون بیچ ...

انکی ہی ہیرا لال سی پتا کی جو بھو جسمین ذلیل ہوئین گی دو چار جا ہون لو	ہندنا جالی جو ہی بازار مین کبھو موتی کا طرح رکھی خدا اسکی آبرو
	بیرنگ ہی محل کا جواہر نگار رنگ
گر اب آسمان سی پتال جا ہے سر کیمبو کی چھیرون مین پڑدی ملا ئی	ہانونگی اب نہ ایک نہ پہراگ لا ئی جنگلا ہی چلی بیت کا پلو بجا ئے
	ویرانی جا ہی دل کی اجی دی شتاب
تمام نسا ئی دی ہی وہ بد نجس گنہ دیسا ہی جبکو شمارا محل تو ہی کوئی چیز	دو جتنہر ون کی گہری نہین رکھتی بی تمیز ای سوم جو دی حیض کا ہی خون ہی عزیز
	سیا ئی تو کیا رنگی اری سار ہی زار رنگ
سو سم کیا سبت کی لینی کو ہی ار ی بیولی کا گل جو ہیندہا تو بیولی پھلاو ری	الی محل مین جہاڑ ہی کا مستی تیری سا ہے گلزار جان کی باغ مین نگرزی ری
	کیا کیا نہ لا ئیگی ابی تو نو بہار رنگ
سوسی ہی گلبدن ملا اترا نہ چل سے یہ دلین چنکیان نہ گل اندام لی مرے	جنت مین لات ہنہ تو اس غرور سے پھولون بہنین سماتی ہی پہولا ہمین کے
	سنتی کا جو دکھا تی ہی نو بار بار رنگ
گنسال مین بارہ برس ایک جا رہین چہنیا کی پھول لادی ہین تجکو کر کہین	اونکی قدیمی پوچھ تو مسالی ہوش مین کیا جانتی ہے شرفی خانم مجھی ہنسین
	کندن سنہرا ابتا ہی لی اختیار رنگ
ایسی تو ساہوکار یہ لونڈی ہی آپ کی ہو تو ہین تمہاری نہ گھبرائی اب کبھی	سنتی ہی منہ پہ رنڈیکی زر دسی چہا گئی چینیا چرا گئی گئی چنیا گلی مرے

۸۲

سن او جان بیٹی مری ماں نی یہ کہا	چولہی پہ ہی ہنک اری صبح سی چڑھا
مہرن پہ جل نجای تو جلدی اوتار رنگ	
لو او سیر کہر سی لو کیونکر نہ دل کڑھی ہے	چولی بتی جیسی ہوئی چلی رہ گئی دو نی
ای جان اوس شکل مین گرفتار ہم ہوئی	رنگریز آج دی تو ہی کل عید اور ہی
چوری لیا دوپٹہ رہا ورکت رنگ	

قطعہ تاریخ طبع از او جانصاحب سلمہ اللہ تعالی

مین صدقی کیئی اکی یہ قطعہ دیکھو	مری جانصاحب نی لکھا ہی باجی
چھٹی نبض بیمار کے مل گئی ہے	اگر دور سی شعر دیکھا ہی باجی
کہا سچ یہ نرگس نی ہر شعر اسکا	مسیحا کا عالم دکھاتا ہی باجی
ہری اسکی مضمون مین معجزی ہین	کیا مجھسی مردی کی زندہ ہی باجی
دوا کی ہے تاثیر ہر لفظ رکھتے	جو ہی حرف وہ قرص گویا ہی باجی
غذا قافیہ بحر ہر ایک پایا ہے	ردیفون کو رہنیز باندھا ہی باجی
اجی اسکی تاریخ بیت الشفا ہے	یہ دیوان چاہت کا نسخہ ہی باجی

شکر خدا کہ دیوان لاثانی ولی کی نشانی بہ مطبع شیخ نثار علی کی باہتمام
شیخ جعفر علی مین بیسوین رجب المرجب سنہ ۱۲۶۹ ہجری مین یہ چھپا بنگیا

تمت بالخیر